Highly Circulated News Paper from Jharkhand Approved by RNI　Postal Registration No. RN/256/2018-20

روزنامہ تنعیم نیوز رانچی
तनीम न्यूज़ दैनिक रांची Taneem News

No.01
تنعیم نیوز
جھارکھنڈ کی
مقبول روزنامہ

Ranchi　Tuesday- 03 -12-2024　R.N.I. No JHAURD/2011/44753　Price Rs.2/-　Ph :0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com　Vol. 14 326 Page 8　منگل/03دسمبر/30ربجمادی الاول/۱۴۴۵ھ　رانچی

گنی میں فٹ بال میچ کے دوران ناظرین کے بیچ زبردست تصادم

100 سے زائد لوگوں کی ہلاکت کا اندیشہ

گنی کے این جیریکور میں ایک فٹ بال میچ کے دوران ناظرین کے درمیان تصادم ہوگیا، اس درمیان درجنوں افراد ہلاک ہوئے ہیں اور بڑی تعداد میں زخمی بھی ہوئے ہیں

گنی 2دسمبر(یواین آئی) گنی کے دوسرے سب سے بڑے شہر این زیریکور میں ایک فٹ بال میچ کے دوران ناظرین کے درمیان زبردست تصادم ہوگیا۔ اس تصادم میں درجنوں افراد ہلاک ہوئے ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔اس حادثہ کی جانکاری اسپتالی مختلف ذرائع سے سامنے آئی ہے۔ ایک اسپتال کے ڈاکٹروں نے بتایا کہ اسپتال میں جہاں تک نظر جاتی ہے، لاشوں کی قطاریں پڑی ہوئی ہیں۔ کچھ لوگ گیلری میں فرش پر پڑے ہوئے ہیں اور مردہ گھر بھی بھرا ہوا ہے۔ ڈاکٹروں نے یہ بھی جانکاری دی کہ تقریباً100افراد ہلاک ہوئے ہیں جس کی وجہ سے مقامی اسپتال اور مردہ گھر لاشوں کے ڈھیر سے بھر گیا ہے۔ کچھ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ہلاکتیں درجنوں کی تعداد میں ہیں۔ حالانکہ ابھی تک حتمی تعداد سامنے نہیں آئی ہے۔یہ حادثہ اتوار کا بتایا جا رہا ہے۔سوشل میڈیا پر سامنے آئی ویڈیوز میں میدان کے باہر سڑک پر افراتفری کا ماحول اور زمین پر بڑی تعداد میں گرے ہوئے لوگ دکھائی دے رہے ہیں۔خبر رساں ایجنسی اے ایف پی نے اس تعلق سے خبر شائع کی ہے، لیکن اس نے فوری طور پر اس کی تصدیق نہیں کی ہے۔ ناظرین کے حوالے سے یہ ضرور بتایا جا رہا ہے کہ ناراض مظاہرین نے این جیریکور پولیس اسٹیشن میں بھی توڑ پھوڑ کی اور آگ لگا دی۔ ایک عینی شاہد نے اے ایف کو بتایا کہ یہ سب ریفری کے متنازعہ فیصلے سے شروع ہوا۔

گورنر کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر کلکرنی نے سی ایم سے ملاقات کی

رانچی: گورنر کے پرنسپل سکریٹری ڈاکٹر نتن مدن کلکرنی اور اے ڈی جی سمن گپتا نے پیر کو وزیر اعلیٰ کے رہائشی دفتر میں وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور گانڈے کے ایم ایل اے کلپنا سورین سے ملاقات کی۔ سی ایم او نے اسے ایک شائستہ ملاقات قرار دیا ہے۔

کانگریس کوٹے سے وزارتی عہدہ کے لیے جھارکھنڈ سے دہلی تک ہلچل

رانچی 2دسمبر (نمائندہ) کانگریس کے کوٹے سے وزیر کے عہدے کے لیے جھارکھنڈ سے دہلی تک ہلچل مچ گئی۔ سسپنس اب تک جاری ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ بات بھی زیر بحث ہے کہ کابینہ نہ بننے کی وجہ سے پیغام اچھا نہیں جا رہا۔ کانگریس کے ریاستی صدر اس وقت دہلی میں ہیں۔ اطلاعات کے مطابق وزارتی عہدوں کے لیے ناموں کو منگل تک فائنل کرلیا جائے گا۔ کانگریس کے کئی ایم ایل اے بھی وزارتی عہدوں کے لیے لابنگ کے لیے دہلی میں جمع ہیں۔

کسان 'پارلیمنٹ گھیراؤ' کے لیے بضد،

بیریکیڈنگ توڑ کر نوئیڈا سے آگے بڑھے، لیکن آر اے ایف نے روکا راستہ

نئی دہلی 2دسمبر(یواین آئی) اپنے مطالبات کو لے کر کسانوں نے 'پارلیمنٹ گھیراؤ' کا جوارادہ کیا ہے، اس کے لیے وہ آج پرعزم دکھائی دے رہے ہیں۔ زبردست بیریکیڈنگ، سیکورٹی فورس اور دیگر رخنات کے باوجود مظاہرین کسان نے نوئیڈا واقع 'دلت پریرنا استھل' پر لگے بیریکیڈس کو توڑ دیا ہے اور دہلی کی طرف آگے قدم بڑھا دیا ہے۔ پولیس نے یہ بیریکیڈنگ کی تھی تاکہ نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا کے درمیان سڑک کو بند کیا جا سکے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سنیوکت کسان مورچہ کی قیادت میں ہزاروں کسانوں نے نوئیڈا بارڈر پر دہلی پولیس کے ذریعہ لگائے گئے بیریکیڈس کو توڑ دیا ہے، لیکن تھوڑا آگے بڑھنے کے بعد پھر سے ان کے قدم رک گئے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ آر اے ایف اور وجر وہیکل (مضبوط گاڑیاں) نے ان کا راستہ روک دیا ہے اور اس مقام پر بھی بیریکیڈنگ کر دی گئی ہے۔ اس درمیان ڈی این ڈی کے پاس بھی نوئیڈا پولیس نے باڑبندی سخت کر دی ہے۔ نوئیڈا ایکسپریس وے کی دونوں لین بند کرنے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں جس سے ٹریفک جام کا ایک بڑا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ ڈائیورژن کی وجہ سے مختلف سڑکوں پر طویل جام دیکھنے کو مل رہا ہے۔ موصولہ خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ کسان مظاہرین نے جب دلت پریرنا استھل پر پولیس کی گھیرابندی توڑ کر آگے قدم بڑھایا تو بھیڑ کو تتر بتر کرنے کی کوشش کی۔

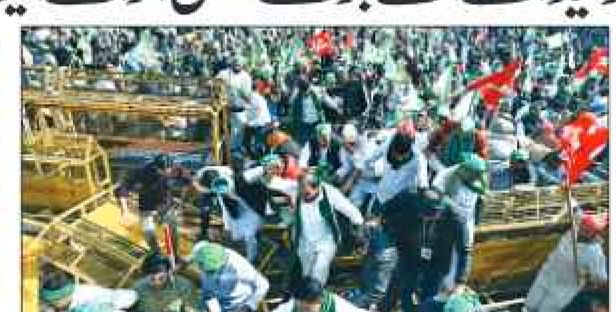

کسان ہائی وے کو بند نہ کریں، عوام کو کسی قسم کی پریشانی نہیں ہونی چاہیے: سپریم کورٹ

نئی دہلی 2دسمبر(یواین آئی) کسانوں کے مظاہرے کو لے کر سپریم کورٹ نے اہم تبصرہ کیا ہے۔ پنجاب اور ہریانہ کے درمیان کھنوری سرحد پر بیٹھے کسانوں کو مشورہ دیتے ہوئے عدالت نے کہا ہے کہ ان کے احتجاج سے عام لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ مظاہرے کے دوران ہائی وے کو جام نہ کیا جائے۔ پیر کو سپریم کورٹ میں سماعت کے دوران کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈیوال کو مشورہ دیا گیا۔ اس میں لوگوں کی سہولیات کا خیال رکھنے کو کہا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے کیا کہا؟ ڈیوال کی جانب سے سپریم کورٹ میں کہا گیا کہ پولیس نے انہیں خانوری بارڈر سے اٹھا دیا تھا۔ اب انہیں مبینہ حراست سے رہا کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد وہ ایک بار پھر احتجاج میں شامل ہو گئے۔ عدالت نے کہا کہ جمہوری نظام میں آپ پرامن احتجاج کر سکتے ہیں۔

منی پور: 9اضلاع میں موبائل انٹرنیٹ پر پابندی

منی پور 2دسمبر(یواین آئی) منی پور حکومت نے اتوار کو 9اضلاع میں موبائل انٹرنیٹ پر پابندی کو 3دسمبر تک بڑھا دیا۔ اس سے پہلے تشدد کے حالیہ واقعات کی وجہ سے یہ پابندی 1دسمبر تک تھی۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ داخلہ کی جانب سے جاری حکم نامے میں موبائل انٹرنیٹ پر پابندی کو مزید دو دن کے لیے 3دسمبر تک بڑھا دیا گیا۔ محکمہ داخلہ کی طرف سے جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ انٹرنیٹ پر پابندی امپھال ویسٹ، امپھال ایسٹ، کاکچنگ، بشنوپور، تھوبل، چورا چندپور، کانگ پوکپی، پھیرجاول اور جیریام میں بڑھا دی گئی ہے۔ حالیہ تشدد کی وجہ سے ان اضلاع میں 16نومبر سے انٹرنیٹ خدمات معطل ہیں۔ انٹرنیٹ خدمات 3دسمبر کی شام تک معطل۔ محکمہ داخلہ کے حکم میں کہا گیا ہے کہ امن و امان کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر ریاستی حکومت نے موبائل انٹرنیٹ بشمول وی سیٹ اور وی پی این خدمات کو 3دسمبر تک معطل رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جاری کردہ حکم کے مطابق، یہ پابندی منی پور کے تمام 9اضلاع میں 3دسمبر کی شام 5:15 بجے تک برقرار رہے گی۔ منی پور اور آسام میں بالترتیب جیری اور باراک ندیوں سے تین خواتین اور تین بچوں کی لاشیں ملنے کے بعد تشدد پھوٹ پڑا تھا۔ جس کی وجہ سے 16نومبر سے انٹرنیٹ خدمات معطل کر دی گئی ہیں۔

اودھ اوجھا عام آدمی پارٹی میں شامل

نئی دہلی 2دسمبر(یواین آئی) تعلیم کے میدان میں ایک بڑا نام اودھ پرتاپ اوجھا عام آدمی پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے انہیں رکنیت دی ہے۔ اس دوران دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا بھی موجود تھے۔ پارٹی کی جانب سے منیش سسودیا نے کہا کہ اودھ اوجھا نے دہلی کے تعلیمی انقلاب سے متاثر ہو کر پارٹی کی رکنیت لی ہے۔ اسمبلی الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ عام آدمی پارٹی میں شامل ہونے کے بعد اودھ اوجھا آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے مہم چلائیں گے۔ دہلی میں اسمبلی الیکشن بھی لڑ سکتے ہیں۔

مودی کے پی ایم بننے کے بعد مسلمانوں اور عیسائیوں پر زیادہ حملے ہوئے: سابق جرمن چانسلر انجیلا مرکل کا تجزیہ

جرمنی 2دسمبر(یواین آئی) سابق جرمن چانسلر انجیلا مرکل کی حال ہی میں شائع ہونے والی کتاب Freedom 1951-Memoirs 2021 کے مطابق، انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا تھا کہ جب سے مودی وزیر اعظم بنے ہیں، "دیگر مذاہب کے لوگ، بنیادی طور پر مسلمان اور عیسائی، لیکن ہندو، پر قوم پرستوں کے حملوں میں اضافہ ہوا ہے۔" ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے مودی کو اپنی تشویش سے آگاہ کیا تھا۔ جب انہوں نے مودی کے ساتھ مسئلہ اٹھایا تو مرکل نے لکھا، مودی نے اس کی سختی سے تردید کی اور زور دیا کہ ہندوستان مذہبی طور پر روادار ملک ہے اور رہے گا،" مرکل کے مطابق۔ ان کے انکار کا سابق جرمن چانسلر نے سختی سے مقابلہ کیا، جنھوں نے کہا، "بدقسمتی سے حقائق کچھ اور کہتے ہیں۔" وہ مزید کہتی ہیں کہ ان کے خدشات اب بھی برقرار ہیں، مذہبی آزادی، بہر حال، ہر جمہوریت کا بنیادی حصہ ہے۔" اپریل 2015 میں جرمنی میں مودی کے ساتھ اپنی ابتدائی ملاقات کو یاد کرتے ہوئے، میرکل نے کہا، مودی کو بصری اثرات پسند ہیں۔

راجیہ سبھا میں اپوزیشن کا ہنگامہ، کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 2دسمبر (یواین آئی) راجیہ سبھا میں پیر کو مختلف مسائل پر اپوزیشن کے ہنگامے کی وجہ سے وقفہ سوال نہیں ہوسکا اور ایوان کی کارروائی منگل کی صبح 11 بجے تک ملتوی کردی گئی اس سے قبل جب کارروائی شروع ہوئی تو اپوزیشن نے اڈانی گروپ میں ہونے والی بے ضابطگیوں کی تحقیقات، منی پور اور اترپردیش کے سنبھل میں تشدد اور بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر مظالم کے واقعات پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ کیا، جس کے باعث ایوان کی کارروائی 12 بجے تک ملتوی کرنی پڑی اور وقفہ صفر نہیں ہوسکا۔ التوا کے بعد چیرمین جگدیپ دھنکھڑ نے وقفہ سوال شروع کرنے کی کوشش کی لیکن اپوزیشن ارکان کی رکاوٹ اور ایک ساتھ بولنے کی وجہ سے ایوان کی کارروائی منگل کی صبح 11 بجے تک ملتوی کردی۔

وقف بل: پارلیمانی کمیٹی نے ریاستی سرکاروں سے اوقاف پر غیر مجاز قبضوں کی تفصیلات طلب کرلیں، قابضین بے چین!

سابق جرمن چانسلر انجیلا مرکل کی حال ہی میں شائع ہونے والی کتاب Freedom 1951-Memoirs 2021 کے مطابق، انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا تھا کہ جب سے مودی وزیر اعظم بنے ہیں، "دیگر مذاہب کے لوگ، بنیادی طور پر مسلمان اور عیسائی، لیکن ہندو، پر قوم پرستوں کے حملوں میں اضافہ ہوا ہے۔" ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے مودی کو اپنی تشویش سے آگاہ کیا تھا۔ جب انہوں نے مودی کے ساتھ مسئلہ اٹھایا تو مرکل نے لکھا، مودی نے اس کی سختی سے تردید کی اور زور دیا کہ ہندوستان مذہبی طور پر روادار ملک ہے اور رہے گا،" مرکل کے مطابق۔ ان کے انکار کا سابق جرمن چانسلر نے سختی سے مقابلہ کیا، جنھوں نے کہا، بدقسمتی سے حقائق کچھ اور کہتے ہیں۔" وہ مزید کہتی ہیں کہ ان کے خدشات اب بھی برقرار ہیں، مذہبی آزادی، بہر حال، ہر جمہوریت کا بنیادی حصہ ہے۔" اپریل 2015 میں جرمنی میں مودی کے ساتھ اپنی ابتدائی ملاقات کو یاد کرتے ہوئے، میرکل نے کہا، مودی کو بصری اثرات پسند ہیں (ویڈیو، تصویر)۔" مودی نے اپنی انتخابی مہمات کو بیان کیا جس میں انہوں نے ایک اسٹوڈیو میں تقریریں کیں اور اپنی تصویر کو 50 سے زیادہ مختلف مقامات پر لائیو پیش کیا، ہر پروگرام میں ہزاروں لوگ انہیں سنتے تھے۔" 2014 کے عام انتخابات کی مہم کے دوران مودی نے اسے استعمال کیا تھا۔ سابق جرمن چانسلر نے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ سے اپنی ملاقات کے بارے میں بھی بات کی۔ وہ بتاتی ہیں کہ منموہن سنگھ ملک کے پہلے غیر ہندو وزیر اعظم تھے۔

میں خوفزدہ ہوں کیونکہ ملک میں کسی بھی وقت خانہ جنگی ہوسکتی ہے

غازی پور ضلع میں اتوار کو ضلع پنچایت ہال میں آئین بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں سماج وادی پارٹی کے رہنما، ارکان اسمبلی اور ارکان پارلیمنٹ نے حصہ لیا۔ اس پروگرام میں غازی پور کے صدر اسمبلی سے سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی جے کشن ساہو نے بھی شرکت کی اور اس دوران انہوں نے اسٹیج سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ڈر ہے کہ ملک میں خانہ جنگی ہوسکتی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ پر کہا کہ خود کو محب وطن سمجھنے والوں نے آزادی کے 65 سال تک ہندوستان کے ترنگا جھنڈے کا استعمال نہیں کیا۔ غازی پور کے ساجوادی پارٹی کے رکن اسمبلی جے کشن ساہو نے کہا کہ وہ خوفزدہ ہیں کیونکہ ملک میں کبھی بھی خانہ جنگی ہوسکتی ہے۔

سال کے بہترین ایتھلیٹس منتخب کیے گیے سیفان حسن اور لیٹسائل ٹیبوگو

نئی دہلی: اولمپک چیمپئن سیفان حسن اور لیٹسائل ٹیبوگو بالترتیب خواتین اور مردوں کے زمرے میں سال کے بہترین ایتھلیٹس قرار دیے گئے ہیں۔ اتوار کو موناکو میں ورلڈ ایتھلیٹکس ایوارڈز 2024 میں شائقین کی طرف سے ووٹ ڈالنے کے بعد ان دونوں کو رات کا سب سے بڑا اعزاز ملا۔ ورلڈ ایتھلیٹکس کے صدر سیباسٹین کو نے ایک باضابطہ بیان میں کہا: "ایتھلیٹکس کے لیے ایک شاندار سال کے اختتام پر، ہمیں اپنے سال کے بہترین ایتھلیٹکس کی فہرست ظاہر کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ ایتھلیٹس کا یہ گروپ ہمارے بہترین کھلاڑیوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ اور اس سال اس نے ایتھلیٹک کارکردگی کے حوالے سے جو کچھ ممکن ہے، اس کی پھر سے وضاحت کی ہے۔ ہمارے 2024 دستے نے اونچائی، رفتار اور فاصلے میں نئے معیارات قائم کیے ہیں، جس میں چھ ورلڈ ریکارڈ اور ان کے درمیان کئی اولمپک اور قومی ریکارڈ شامل ہیں۔ میں اپنے تمام ایوارڈ جیتنے والوں اور ان اعزازات کے لیے نامزد تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، اور میں انہیں اس سال اپنی کارکردگی سے ہم سب کو ترغیب دینے کے لئے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ سال کے بہترین ایتھلیٹس حسن اور ٹیبوگو دونوں نے مختلف مقابلوں میں کئی تمغے جیتے جن میں پیرس 2024 اولمپک گیمز میں سونے کا تمغہ بھی شامل ہے۔ پیرس میں ڈچ اسٹار حسن کی تمغوں کی تعداد میں سرفہرست ہونا کھیلوں کا آخری ایتھلیٹکس گولڈ میڈل تھا، جس میں انہوں نے میراتھن میں اولمپک ریکارڈ 2:22:55 کے ساتھ جیتا تھا۔ حسن کے 10,000 میٹر میں کانسی کا تمغہ جیتنے کے صرف 37 گھنٹے بعد اور فرانس کے دارالحکومت میں 5000 میٹر میں پہلا تمغہ جو ایک کانسی کا تمغہ بھی تھا، کے چھ دن بعد یہ کارکردگی سامنے آئی۔ نتیجے کے طور پر، وہ ایک ہی کھیلوں میں 5000 میٹر، 10,000 میٹر اور میراتھن میں تمغے جیتنے والی پہلی خاتون بن گئیں، اور ایمل زاتوپک کے بعد پہلی ایتھلیٹ، جس نے 1952 میں ہیلسنکی میں مردوں کے تینوں خطاب جیتے تھے۔ ٹیبوگو نے پیرس میں 200 میٹر کی دوڑ جیت کر بھی تاریخ رقم کی، انہوں نے بوٹسوانا کو کسی بھی کھیل میں اولمپک کا پہلا گولڈ میڈل جیتا۔ انہوں نے 46.19 کا افریقی ریکارڈ قائم کیا۔ ایک ایسا وقت جس نے انہیں عالمی ہمہ وقتی فہرست میں پانچویں مقام پر رکھا ہے۔ اور یہ کارکردگی 100 میٹر کے فائنل میں چھٹے نمبر پر آنے کے بعد سامنے آئی۔ وہ بوٹسوانا کی چاندی کا تمغہ جیتنے والی مردوں کی 4400 میٹر ٹیم کا حصہ بن گیا۔ انہوں نے 2024 میں کل نو بار 200 میٹر کے لیے 20 سیکنڈ سے کم دوڑ دوڑائی، اس نے سال کی تیز ترین کارکردگی کے طور پر اولمپک خطاب جیتنے کے اپنے ریکارڈ کو سرفہرست رکھا۔ امریکی خاتون ٹریک ایتھلیٹ میک لافلن۔ لیورون نے 65.50 اور 37.50 سیکنڈز کے ساتھ اپنے عالمی 400 میٹر رکاوٹوں کے ریکارڈ کو دوبارہ بہتر کیا، اور اس ایونٹ کے ساتھ ساتھ 4x400 میٹر میں اولمپک گولڈ میڈل جیتا۔ حسن کے ساتھ سال کا آؤٹ آف اسٹیڈیم ایتھلیٹ قرار دیا گیا۔ پیرس میں اولمپک میراتھن کا خطاب اولمپک ریکارڈ کے ساتھ جیتا۔ سال 2024 کے عالمی ایتھلیٹ آف دی ایئر ایوارڈ کے فاتحین درج ذیل ہیں۔ سال کی بہترین خاتون ایتھلیٹ: سیفان حسن (ہالینڈ)

انگلینڈ نے پہلے ٹیسٹ میں نیوزی لینڈ کو 8 وکٹ سے شکست دی

ہیری بروک (۱۷۱)، برائیڈن کارس (۶ / وکٹ) اور جیکب بیتھل (ناٹ آؤٹ ۵۰ / رن) کی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلینڈ نے اتوار کو پہلے ٹیسٹ میچ میں نیوزی لینڈ کو ۸ / وکٹ سے شکست دے دی۔ انگلینڈ کی ٹیم نے محض ۱۲.۴ / اوورس میں ۲ / وکٹ کے نقصان پر ۱۰۴ / رن کے ہدف کو حاصل کرکے یہ کامیابی حاصل کی۔ چوتھے روز انگلینڈ کے گیند بازوں نے نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم کو ۲۵۴ / رن پر سمیٹ دیا تھا۔ ڈیرل مشیل ۸۴ / رن، کین ولیمسن نے ۶۱ / رن کی اننگز کھیلی۔ راچن رویندر ۲۴، نیتھن اسمتھ ۲۱ / اور گلین فلپس ۱۹ / رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد انگلینڈ کو جیت کیلئے ۱۰۴ / رن کا ہدف ملا تھا۔ جو اس نے ۲ / وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ انگلینڈ کی جانب سے بریڈن کارس نے ۱۹.۱ / اوورس میں ۴۲ / رن دے کر ۶ / وکٹ حاصل کیے۔ کرس ووکس کو ۳ / وکٹ ملے۔ گس اٹکنسن نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی انگلینڈ نے سب سے کم اوورس میں ٹیسٹ کرکٹ میں ۱۰۰ / سے زائد رن کے ہدف کو حاصل کرنے کا عالمی ریکارڈ بھی بنا لیا ہے۔ انگلینڈ کی جانب سے جہاں ہیری بروک نے ۱۷۱ / رن کی شاندار سنچری کھیلی وہیں برائیڈن کارس نے پورے میچ میں ۱۰ / وکٹ لئے۔ انہوں نے پہلی اننگز میں ۱۹ / اوورس میں ۶۴ / رن دے کر ۴ / وکٹ حاصل کیے۔ دوسری اننگز میں انہوں نے ۱۹.۱ / اوور میں ۴۲ / رن دے کر ۶ / وکٹ جھٹکے۔ انہیں ان کی عمدہ بولنگ پر پلیئر آف دی میچ سے نوازا گیا۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے پہلی اننگز میں کین ولیمسن (۹۳)، کپتان ٹام لیتھم (۴۷) اور گلین فلپس (ناٹ آؤٹ ۵۸) کی شاندار اننگز کی مدد سے ۳۴۸ / رن بنائے تھے۔ انگلینڈ نے اپنی پہلی اننگز میں ہیری بروک (۱۷۱)، بین اسٹوکس (۸۰)، گس اٹکنسن (۴۸) اور بین ڈکٹ (۴۶) کی شاندار اننگز کی مدد سے ۴۹۹ / رن اسکور بنا کر پہلی اننگز میں ۱۵۱ / رن کی برتری حاصل کی۔

نیویارک کاؤ بوائز نے یو ایس پی ایل سیزن 3 کا خطاب جیتا

فلوریڈا: نیویارک کاؤ بوائز نے میری لینڈ ماوریکس کو سات وکٹوں سے شکست دے کر یونائیٹڈ اسٹیٹس پریمیئر لیگ (یو ایس پی ایل) سیزن 3 کا خطاب جیت لیا ہے۔ فلوریڈا کے بروورڈ کاؤنٹی اسٹیڈیم میں اتوار کی شب (مقامی وقت کے مطابق) کھیلے گئے خطابی میچ میں ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے میدان میں اتری میری لینڈ ماوریکس کا آغاز کچھ خاص نہیں رہا اور انہوں دوسرے اوور میں ہی تیز رفتار بلے باز ڈوین اسمتھ کی وکٹ گنوا دی۔ حالانکہ ریان اسکاٹ (25 گیندوں پر 39 رن) اور کپتان شوبھم رانجنے (36 گیندوں پر 52 رن) نے اننگز کو سنبھالنے کی بھرپور کوشش کی لیکن ان کی کوششوں کے باوجود ماوریکس ٹیم کوئی بڑی شراکت قائم نہ کرسکی اور ٹیم آؤٹ ہوگئی۔ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر صرف 144 رنز بنا سکی۔ نیویارک کاؤ بوائز نے یہ ہدف 14 گیندیں باقی رہ کر صرف 3 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ کاؤ بوائز کے لیے اوپنر دلپریت باجوہ نے 45 گیندوں پر 66 رنوں کی میچ وننگ اننگز کھیلی۔ اگرچہ کاؤ بوائز نے بھی تیسرے ہی اوور میں مختار احمد کی صورت میں اپنی پہلی وکٹ گنوائی لیکن اس کے بعد دلپریت باجوہ اور جوشوا ڈرامپ نے دوسری وکٹ کے لیے 76 رنز کی اہم شراکت کی۔ ماوریکس نے جوابی حملہ کیا اور باجوہ (66) اور ڈرامپ (27) کو یکے بعد دیگرے پویلین بھیج دیا، لیکن تاجندر سنگھ (17 گیندوں میں 33) اور نوشاد شیخ (10 گیندوں پر 14) نے کاؤ بوائز کی جیت پر مہر ثبت کردی۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس پریمیئر لیگ (یو ایس پی ایل) کا تیسرا سیزن جس طرح گزرا، وہ شائقین کے دلوں میں ایک منفرد پہچان بن گیا۔ چھ طاقتور ٹیموں کے درمیان مسلسل 10 دن تک جاری رہنے والے اس سخت معرکے میں کسی نے ٹرافی جیتی تو کسی کی کارکردگی نے لوگوں کے دل موہ لیے۔

عبدالرزاق: پاکستان کا آل راؤنڈر
کرکٹ کھلاڑی جس نے خوب نام کمایا

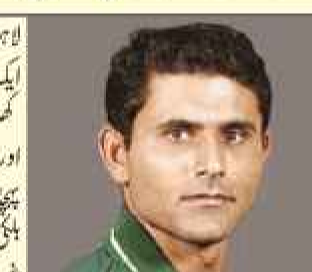

لاہور: عبدالرزاق دنیائے کرکٹ میں ایک جداگانہ شخص کے حامل کرکٹ کھلاڑی رہے ہیں۔ برق رفتار بیٹنگ اور دھیمی گیند بازی عبد الرزاق کی پہچان تھی اور ان کے چہرے پر ہمیشہ ہلکی ہلکی مسکراہٹ رہتی تھی۔ رزاق ایک غیر متنازع اور اپنے کام سے کام رکھنے والا کرکٹ کھلاڑی تھا جو تقریباً ۱۳ / سال میدان پر فعال رہے۔ عبدالرزاق ۲ / دسمبر ۱۹۷۹ / کو پاکستان کے شہر لاہور کے علاقے شاہدرہ میں پیدا ہوئے۔ انھیں یکم نومبر ۱۹۹۶ / کو تقریباً ۱۷ / سال کی عمر میں اپنے آبائی شہر کے قذافی اسٹیڈیم میں اپنا پہلا ایک روزہ میچ کھیلنے کا موقع ملا۔ عبد الرزاق ایک سو گیارہویں پاکستانی کرکٹ کھلاڑی تھے جنہیں ون ڈے انٹرنیشنل میں پاکستان کی نمائندگی کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کی دنیا میں قدم رکھتے ہی رزاق کے بلے کا جادو سر چڑھ کر بولا۔ رزاق نے اپنی باؤلنگ سے بھی بیٹسمینوں کے اوسان خطا کرنا شروع کر دیے اور جلد ہی رزاق وسیم اکرم کی ٹیم کا لازمی حصہ بن گئے۔ رزاق نے ۵ / نومبر ۱۹۹۹ / کو برسبین کی سرزمین پر آسٹریلیا کے خلاف اپنے ٹیسٹ کریئر کا آغاز کیا۔ ۱۹۹۹ / کے ورلڈ کپ میں انضمام الحق، وسیم اکرم، وقار یونس جیسے سینئر کرکٹرز کی موجودگی کے باوجود ہر کسی کی نظریں عبد الرزاق پر مرکوز تھیں۔ پاکستان نے ورلڈ کپ میں اپنے ابتدائی میچ میں ویسٹ انڈیز جیسی ٹیم کو ۲۲۸ / رنز کا ہدف دیا لیکن رزاق نے اس آسان ہدف کو اپنی باؤلنگ کے ذریعے ناممکن بنادیا۔ رزاق نے محض ۳۲ / رن کے عوض کالی آندھی کے ۳ / مایہ ناز بیٹسمینوں کو میدان بدر کیا۔ آسٹریلیا کو گروپ میچ میں عبرت ناک شکست دینے میں بھی رزاق نے کلیدی کردار ادا کیا۔ رزاق نے انضمام الحق کی شراکت داری میں ۳ / چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۶۰ / رنز کی اننگز کھیلی۔ کارلٹن یونائیٹڈ سہ ملکی سیریز جو ہندوستان،

آئی ٹی ٹی ایف مکسڈ ٹیم ورلڈ کپ: بھارت کو چین سے شکست
گروپ مرحلے میں مسلسل دوسری شکست

نئی دہلی: چین کے چینگڈو میں پیر کو انٹرنیشنل ٹیبل ٹینس فیڈریشن (آئی ٹی ٹی ایف) مکسڈ ٹیم ورلڈ کپ کے گروپ 1 کے اپنے دوسرے میچ میں ہندوستان کو چین کے ہاتھوں 0-8 سے شکست ہوئی۔ اس سے قبل ہندوستان کو بھی اپنے ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں امریکہ سے 3-8 سے شکست ہوئی تھی۔ کل آٹھ گیمز جیتنے والی پہلی ٹیم میچ جیت جاتی ہے۔ آسٹریلیا کے خلاف ایک گروپ میچ باقی ہے، ہندوستان کو ناک آؤٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے ایک معجزے کی ضرورت ہے۔ ہر گروپ سے صرف دو سرفہرست ٹیمیں اگلے مرحلے میں داخل ہوں گی۔ شرتھ کمل، مانیکا بترا اور سریجا اکولا جیسے اعلیٰ درجے کے کھلاڑیوں کے بغیر کھیلتے ہوئے، ہندوستان کے پاس چین کے خلاف کوئی جواب نہیں تھا اور وہ ایک بھی گیم جیتنے میں ناکام رہا۔ پہلے مکسڈ ڈبلز میچ میں پرتھا ورتیکر اور جیت چندرا کو لن شیڈونگ اور کوئیمن سے 3-0 (11-8، 11-2، 11-2) سے شکست ہوئی۔ خواتین کے سنگلز میں وانگ یدی نے یاشاسوینی گھورپاڈے کو 3-0 (11-4، 11-3، 11-8) سے شکست دی جبکہ مردوں کے سنگلز میں وانگ چوکین نے اسنیہت سرواجولا کو 2-0 (11-5، 11-9) سے شکست دی۔ چین کو شکست دے کر مسلسل دوسری فتح۔ ہندوستانی ٹیم میں مانوش شاہ، مناو ٹھاکر، پویامنتی بیسیا اور سیالی وانی بھی شامل ہیں۔

جوآن مارٹن ڈیل پوترو نے الوداعی میچ میں نوواک جوکووچ کو شکست دینے کے بعد ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا

نئی دہلی، 2 دسمبر (و س)۔ جوآن مارٹن ڈیل پوترو نے اتوار کو بیونس آئرس، ارجنٹائن میں اپنے گھریلو ہجوم کے سامنے ایک جذباتی شو ڈاون میچ میں نوواک جوکووچ کو 4-6، 5-7 سے شکست دینے کے بعد پیشہ ورانہ ٹینس کو الوداع کہہ دیا۔ 'دی لاسٹ چیلنج' کے عنوان سے اسکا انعقاد ایک کھچا کھچ بھرے پارک روکا اسٹیڈیم میں کیا گیا۔ 24 بار کے بڑے چیمپئن جوکووچ نے میچ کے بعد کہا، میں کسی ایسے شخص کو نہیں جانتا جو جوآن مارٹن سے محبت نہیں کرتا... زندگی میں اس کی سب سے بڑی فتح یہ ہے کہ وہ ایک عظیم انسان ہے۔ سابق عالمی نمبر 3 ڈیل پوترو میچ کے دوران کئی بار رو پڑے، جس میں ان کی دوست اور سابق ٹینس کھلاڑی گیبریلا سباتینی سمیت مشہور شخصیات شریک تھیں۔ ڈیل پوترو 2009 میں اس وقت روشنی میں آئے جب اس وقت کے نوجوان نے سیمی فائنل اور فائنل میں بالترتیب رافیل نڈال اور راجر فیڈرر کو شکست دے کر یو ایس اوپن میں اپنا پہلا بڑا ٹائٹل جیتا تھا۔ انہوں نے مجموعی طور پر 22 ٹائٹل جیتے لیکن متعدد انجری کے باعث ارجنٹائنی کھلاڑی مزید گرینڈ سلیم اپنے نام نہیں کر سکے۔ اس نے آخری مرتبہ ٹور لیول کا میچ دو سال قبل کھیلا تھا۔ اتوار کے روز، 36 سالہ ڈیل پوترو نے ایک بڑی اسکرین پر اپنے کیریئر کے کچھ بہترین لمحات کا جائزہ لیا۔

آئی ایس یو اسپیڈ اسکیٹنگ ورلڈ کپ: اسٹولز نے چار گولڈ میڈل جیتے

بیجنگ، 2 دسمبر (و س)۔ امریکی ٹیلنٹ جورڈن اسٹولز نے اتوار کو یہاں نیشنل اسپیڈ اسکیٹنگ اوول میں آئی ایس یو اسپیڈ اسکیٹنگ ورلڈ کپ میں چار انفرادی گولڈ میڈل جیتے۔ ٹورنامنٹ کے پہلے دو دنوں میں مردوں کے 500 میٹر، 1,000 میٹر اور 1,500 میٹر کے مقابلوں کے بعد تین طلائی تمغے جیتنے والے اسٹولز نے 500 میٹر کی دوسری دوڑ میں 39.34 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ آس رین میں اپنا چوتھا طلائی تمغہ جیتا۔ جمعہ کو پہلی ریس میں دوسرے نمبر پر رہنے والے نیدرلینڈ کے جینگ ڈی بوئے 0.08 سیکنڈز پیچھے رہ کر ایک اور چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا جبکہ جنوبی کوریا کے کم جون ہو نے 34.67 سیکنڈ میں تیسرا مقام حاصل کیا۔ 20 سالہ اسٹولز نے ژنہوا کو بتایا، "میں یہ جیت حاصل کرنے اور اپنے پہلے دو ورلڈ کپ میں جیت کا سلسلہ جاری رکھنے پر بہت خوش ہوں۔" انہوں نے گزشتہ ہفتے کے آخر میں جاپان کے شہر ناگانو میں سیزن-اوپننگ ورلڈ کپ میں چار گولڈ میڈل بھی جیتے تھے۔ اتوار کی فتح نے گزشتہ سیزن تک مسلسل 12 ورلڈ کپ جیتنے کے ان کے ریکارڈ کو بڑھا دیا۔

سنتوش ٹرافی: 14 دسمبر سے 78 ویں سینئر این ایف سی کا فائنل راؤنڈ

نئی دہلی، 2 دسمبر (و س)۔ سنتوش ٹرافی کے لیے کھیلی جانے والی 78 ویں سینئر نیشنل فٹ بال چیمپئن شپ کے فائنل راؤنڈ کے میچ 14 دسمبر سے تلنگانہ کے دارالحکومت حیدرآباد میں شروع ہوں گے۔ سیمی فائنل 29 دسمبر اور فائنل میچ 31 دسمبر کو کھیلا جائے گا۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن نے پیر کو کہا کہ فائنل راؤنڈ کے لیے بارہ ٹیموں، گروپ مرحلے کی نو فاتح، گزشتہ سیزن کی دو فائنلسٹ (سروسز اور گوا) اور میزبان تلنگانہ، کو چھ کے دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر گروپ سے ٹاپ چار ٹیمیں 26 اور 27 دسمبر کو کھیلے جانے والے کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ کوارٹر فائنل تک کے تمام میچ دکن ایرینا میں ہوں گے۔ مغربی بنگال ریکارڈ 32 مرتبہ چیمپئن رہا ہے۔ دفاعی چیمپئن سروسز کے نام سات ٹائٹل ہیں، جن میں سے چھ پچھلے 11 سیزن میں آئے ہیں۔ آٹھ بار کی چیمپئن پنجاب کی ٹیم مسلسل دوسرے سیزن میں فائنل راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کرنے سے محروم رہی۔ انہیں گروپ مرحلے میں جموں و کشمیر کے ہاتھوں شکست ہوئی، جنہوں نے 2015-16 کے بعد پہلی بار فائنل راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کیا۔ فائنل راؤنڈ کے لیے گروپ: گروپ اے: سروسیز (2023-24 چیمپئن) مغربی بنگال (گروپ سی فاتح) منی پور (گروپ ڈی فاتح) تلنگانہ (میزبان) جموں و کشمیر (گروپ اے فاتح) راجستھان (گروپ ای فاتح) گروپ بی: گوا (2023-24 رنز اپ) دہلی (گروپ بی فاتح) کیرالہ (گروپ ایچ فاتح) تمل ناڈو (گروپ جی فاتح) اوڈیشہ (گروپ ایف فاتح) میگھالیہ (گروپ ای فاتح) پروگرام گروپ اے (تمام میچ دکن ایرینا میں): 14 دسمبر 09:00 منی پور بمقابلہ سروسز 14:30 تلنگانہ بمقابلہ راجستھان 19:30 مغربی بنگال بمقابلہ جموں و کشمیر 16 دسمبر 09:00 سروسز بمقابلہ جموں و کشمیر 14:30 مغربی بنگال بمقابلہ تلنگانہ 19:30 منی پور بمقابلہ راجستھان 18 دسمبر 09:00 جموں و کشمیر بمقابلہ منی پور 14:30 راجستھان بمقابلہ مغربی بنگال 19:30 سروسیز بمقابلہ تلنگانہ 21 دسمبر 09:00 تلنگانہ بمقابلہ جموں و کشمیر 14:30 راجستھان بمقابلہ سروسز 19:30 مغربی بنگال بمقابلہ منی پور 23 دسمبر 09:00 جموں و کشمیر بمقابلہ راجستھان 14:30 منی پور بمقابلہ تلنگانہ 19:30 سروسز بمقابلہ مغربی بنگال گروپ بی (دکن ایرینا میں تمام میچ): 15 دسمبر 09:00 کیرالہ بمقابلہ گوا 14:30 تامل ناڈو بمقابلہ میگھالیہ 19:30 دہلی بمقابلہ اڈیشہ 17 دسمبر 09:00 گوا بمقابلہ اڈیشہ 14:30 دہلی بمقابلہ تامل ناڈو 19:30 کیرالہ بمقابلہ میگھالیہ 19 دسمبر 09:00 اڈیشہ بمقابلہ کیرالہ 14:30 میگھالیہ بمقابلہ دہلی 19:30 گوا بمقابلہ تمل ناڈو 22 دسمبر 09:00 تامل ناڈو بمقابلہ اڈیشہ 14:30 میگھالیہ بمقابلہ گوا 19:30 دہلی بمقابلہ کیرالہ 24 دسمبر 09:00 اڈیشہ بمقابلہ میگھالیہ 14:30 کیرالہ بمقابلہ تامل ناڈو 19:30 گوا بمقابلہ دہلی کوارٹر فائنل (تمام میچ دکن ایرینا میں): 26 دسمبر 14:30 گروپ اے 1 بمقابلہ گروپ B4 (کوالیفائر 1) 19:30 گروپ اے 2 بمقابلہ گروپ B 3 (کوالیفائر 2) 27 دسمبر 14:30 گروپ بی 1 بمقابلہ گروپ A 4 (کوالیفائر 3) 19:30 گروپ بی 2 بمقابلہ گروپ A3 (کوالیفائر 4) سیمی فائنلز (جی ایم سی بالیوگی ایتھلیٹک اسٹیڈیم میں تمام میچ): 29 دسمبر 14:30 کوالیفائر 1 فاتح بمقابلہ کوالیفائر 4 فاتح (سیمی فائنل 1) 19:30 کوالیفائر 3 فاتح بمقابلہ کوالیفائر 2 فاتح (سیمی فائنل 2) فائنل: 31 دسمبر 19:30 سیمی فائنل 1 فاتح بمقابلہ سیمی فائنل 2 فاتح

پی کے ایل-11: پٹنہ پائریٹس نے بنگال واریئرز کو 3 پوائنٹس سے ہرایا

نوئیڈا، 2 دسمبر (و س)۔ دیوانک (13) اور ایان (8) کے شاندار کھیل کی بدولت تین بار کی چیمپئن پٹنہ پائریٹس نے اتوار کی رات نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے لیگ پرو کبڈی کے 11 ویں سیزن کے 88 ویں میچ میں بنگال واریرز کو 38-35 سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ پٹنہ کو 15 میچوں میں نویں جیت ملی ہے۔ دیوانک اور ایان کے علاوہ دیپک نے پانچ پوائنٹس اور انکت نے تین پوائنٹ جمع کیے جبکہ بنگال کے اسٹار ریڈر منیندر سنگھ نے سپر 10 اسکور کیا۔ نتن نے بھی 6 پوائنٹس بنائے جبکہ ساگر نے دفاع سے چار پوائنٹ حاصل کیے۔ بنگال نے پہلے چار منٹ میں منیندر کے شاندار ریڈس کی وجہ سے 4-5 کی برتری حاصل کر لی تھی، لیکن دیوانک نے میور کدم کو آؤٹ کر کے اسکور کو 5-5 کر دیا اور پھر انکت نے منیندر کو ٹیکل کر کے پٹنہ کو 6-5 سے آگے کر دیا۔ اس کے بعد دونوں ٹیموں نے 2-2 پوائنٹس حاصل کیے اور پھر فضل نے 8 ویں منٹ میں ایان کا شکار کر کے اسکور 8-8 کر دیا۔ تاہم، دیوانک نے فضل کو آؤٹ کر کے اپنے پارٹنر کا حساب برابر کر دیا اور پھر ریوائیو ہو کر آئے ایان نے سدیش کو آؤٹ کر کے 10 ویں منٹ کے اختتام تک پٹنہ کو 11-9 سے آگے کر دیا۔ اب بنگال کے لیے ایک سپر ٹیکل آنا تھا لیکن پرنے نے دو پوائنٹ کی ریڈ کے ساتھ نہ صرف اس صورت حال کو ٹال دیا بلکہ اسکور کو 11-11 تک پہنچا دیا۔ اس کے بعد ساگر نے دیوانک کو ٹیکل کر بنگال کو برتری دلائی۔ تاہم پٹنہ نے پھر اسکور کو 13-13 سے برابر کر دیا۔ تاہم، سدیش نے سدھا کر کو آؤٹ کیا اور پٹنہ کے لیے سپر ٹیکل آنا تھا، نتن نے اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے منیندر کو کریا مرو کے مقابلے پر چیچ کر کے پٹنہ کو 15-14 سے آگے کر دیا۔ بنگال نے اس کے بعد فرق کو کم کر کے 1 کر دیا لیکن دیوانک نے ملٹی پوائنٹ کے ریڈ کے ساتھ ہاف ٹائم میں پٹنہ کو 19-15 سے آگے کر دیا۔ اس کے بعد دیوانک نے ہاف ٹائم کے بعد اسے 22-17 تک پہنچایا اور بنگال کو آل آؤٹ کی طرف دھکیل دیا۔ اور پھر اسے انجام دے کر 27-18 کی برتری حاصل کر لی۔ آل ان کے بعد پٹنہ نے 2 کے مقابلے 3 پوائنٹس لے کر 10 پوائنٹس کا فرق برقرار رکھا۔ اور پھر اسے 11 تک پہنچاتے ہوئے بنگال کو ایک سپر ٹیکل صورتحال میں ڈال دیا۔ تاہم، ساگر نے دیوانک کو سپر ٹیکل کر کے فرق کو تھوڑا سا کم کیا۔ اس کے بعد فضل نے دیوانک پر سپر ٹیکل کیا اور 30 منٹ کے اختتام پر اسکور 25-33 کر دیا۔ بنگال کی ٹیم سپر ٹیکل کی بنیاد پر میچ میں بنی ہوئی تھی۔ میور نے ایان کے خلاف ایک اور سپر ٹیکل کے ساتھ اسکور 27-34 کر دیا اور پھر وشواس نے اکرم اور دیپک کو باہر کر کے فرق کو کم کر کے 5 کر دیا۔ پٹنہ نے تاہم 8 پوائنٹس کی برتری کے ساتھ اپنی پوزیشن مضبوط کی۔

کاٹنے اور بانٹنے کا کام صرف بی جے پی کرتی ہے: کھڑگے

کھڑگے نے کہا: ''وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں 'اگر ہم ایک ہیں تو محفوظ ہیں'...... لیکن آپ ہمیں محفوظ نہیں رہنے دے رہے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ کاٹنے والے بھی آپ ہیں اور بانٹنے والے بھی آپ ہیں۔

نئی دہلی: کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے اتوار کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو درگاہ کے نیچے شیولنگ کی موجودگی سے متعلق تنازعہ پر آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ یہ سب کی حفاظت کی بات کرتی ہے لیکن سچ یہ ہے کہ بی جے پی اور اس کا نظریہ نہ صرف کاٹنے بلکہ بانٹنے کا بھی کام کرتا ہے۔کل یہاں رام لیلا میدان میں منعقد ایک بڑی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی پالیسی تنازعہ پیدا کرنا ہے۔اسی پالیسی کا نتیجہ ہے کہ آج جہاں سروے کرواکر اور تنازعات پیدا کر کے معاشرے کو تقسیم کرنے کی راہ پر گامزن ہیں وہیں معاشرے کو تقسیم کرنے کا کام بھی جاری ہے۔کانگریس کے صدر نے کہا، آج ملک میں ہر جگہ سروے کرنے والے یہ پتہ لگا رہے ہیں کہ پہلے کہاں مندر تھے اور کہاں مسجدیں تھیں۔لیکن 2023 میں آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا تھا - ہمارا مقصد رام مندر بنانا تھا، ہر مسجد کے نیچے شیوالیہ تلاش کرنا غلط ہے جب بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگ یہ باتیں کہہ رہے ہیں تو پھر سروے کے نام پر کھود کھود کر جھگڑا کیوں لگایا جا رہا ہے؟ ہم سب تو ایک ہیں۔''انہوں نے کہا، ''وزیر اعظم نریندر مودی کہتے ہیں 'اگر ہم ایک ہیں تو محفوظ ہیں'......لیکن آپ ہمیں محفوظ نہیں رہنے دے رہے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ کاٹنے والے بھی آپ ہیں اور بانٹنے والے بھی آپ ہیں۔ بی جے پی پر غیر اخلاقی کام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا،'' بی جے پی صرف اخلاقیات کی بات کرتی ہے، لیکن غیر اخلاقی کام کرتی ہے۔ کبھی وہ ای وی ایم سے ووٹ چراتی ہے اور کبھی آپ کے منتخب ایم ایل اے کو چراتی ہے۔ کبھی یہ آپ کی پنشن چوری کرتی ہے اور کبھی کسانوں کی ایم ایس پی چراتی ہے۔ کئی بار شکایات موصول ہوتی ہیں کہ انتخابات کے بعد بھی ای وی ایم میں 99 فیصد بیٹری باقی رہ گئی ہے اور بعض اوقات ایک گھنٹے میں ہزار ووٹ ڈالے جاتے ہیں۔ اس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم جمہوریت کو بچانے کے لیے متحد ہوں۔ 2023 میں آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے کہا تھا - ہمارا مقصد رام مندر بنانا تھا، ہر مسجد کے نیچے شیوالیہ تلاش کرنا غلط ہے۔'

شام میں کشیدگی

امریکی وزیر خارجہ کا ترک ہم منصب سے رابطہ

واشنگٹن، 2 0 دسمبر (ہ س)۔امریکی وزیر خارجہ انٹنی بلنکن نے اتوار کے روز اپنے ترک اہم منصب ہاکان ویدان سے ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ گفتگو میں بلنکن نے شام میں کشیدگی روکنے کی ضرورت پر زور دیا جب کہ حالیہ دنوں میں ترکی کے حمایت یافتہ مسلح گروپ کئی علاقوں پر کنٹرول حاصل کر چکے ہیں۔امریکی وزارت خارجہ کے بیان کے مطابق بلنکن نے شام میں جارحیت کے روکے جانے اور شہریوں اور بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کرنے پر زور دیا۔شام میں انسانی حقوق کی رصدگاہ المرصد نے اتوار کے روز بتایا تھا کہ ترکی کے حمایت یافتہ مسلح گروپ شمالی حلب میں واقع متعدد شہروں اور دیہات پر کنٹرول حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔المرصد کے مطابق تل رفعت، منغ، مرعناز، کفرنایا، الشیخ عیسی، دیر جمال اور عین دقنہ کے علاقوں پر مسلح گروپوں کا کنٹرول ہے۔ مزید یہ کہ ان گروپوں نے ابھی تک متعدد دیہات کا محاصرہ کیا ہوا ہے جن میں فرناتح، احرص، حربل اور تل قراح وغیرہ شامل ہیں۔

غزہ جنگ بندی کے لئے سمجھوتہ جاری: امریکہ

واشنگٹن، 02دسمبر (ایجنسی)۔امریکہ کی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے کہا ہے امریکہ غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے ایک سمجھوتے پر کام کر رہا ہے تاہم ابھی یہ سمجھوتہ ممکن نہیں ہو سکا ہے۔جیک سلیوان نے یہ بات 'این بی سی' کو اتوار کے روز بتائی ہے۔انہوں نے کہا ہم اس معاملے میں پوری سرگرمی کے ساتھ کام کر رہے ہیں تاکہ یہ سمجھوتہ ممکن ہو جائے۔اس سلسلے میں علاقے کے متعلقہ کلیدی کھلاڑیوں کے ساتھ گہرے رابطے میں ہیں اور مسلسل کوشش کی جا رہی ہے۔

پوپ فرانسس کا لبنان میں نئے صدر کے جلد انتخاب کا مطالبہ

بیروت، 02دسمبر (ایجنسی)۔پوپ فرانسس نے زور دے کر لبنان سے کہا ہے لبنان اپنے صدر کا جلد انتخاب کرے۔ پوپ عام طور پر خود کو غیر سیاسی رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ان کے اس پس منظر میں ان کا لبنانی سیاستدانوں پر زور دیتے ہوئے یہ کہنا اہم ہے کہ لبنان جلد اپنے نئے صدر کا انتخاب کرے اور حکومتی اداروں کو از سر نو فعال کرے۔ مسیحی پوپ نے اس امر کا اظہار سینٹ پیٹرز سکوائر میں اتوار کے روز این جلیس پریئر کے اختتام پر کیا ہے۔وہ کہہ رہے تھے لبنانی اداروں کی ضرورت ہے کہ معمول کے مطابق اپنا کام دوبارہ شروع کریں۔تاکہ لبنان اپنے ہاں ضروری اصلاحات ممکن بنا سکے اور مختلف مذاہب کے درمیان ہم آہنگی سے آگے بڑھے۔

اتر پردیش میں اب ایک اور ضلع بڑھ گیا،

اب 75 کے بجائے 76 اضلاع ہوں گے

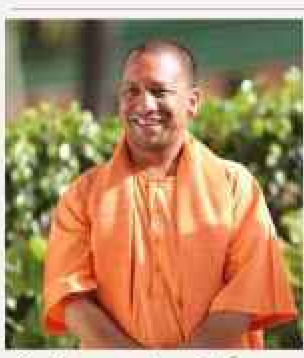

اتر پردیش میں مہا کمبھ کے انعقاد کی تیاریاں جاری ہیں۔ اس واقعہ سے پہلے ایک بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ مہا کمبھ کے انعقاد کے لیے میلے کے علاقے کو نیا ضلع قرار دیا گیا ہے۔ نئے ضلع کا نام مہا کمبھ میلہ رکھا گیا۔ مہا کمبھ میلے کے نام سے نئے ضلع کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد اب اتر پردیش میں ایک ضلع بڑھ گیا ہے۔ اب مہا کمبھ تک یوپی میں 75 نہیں بلکہ 76 اضلاع ہوں گے۔ کمبھ اور اردھ کمبھ کے موقع پر نئے ضلع کا نوٹیفکیشن جاری کرنے کی روایت ہے۔ حکومت کی ہدایت پر پریاگ راج کے ڈی ایم رویندر کمار مینڈر نے اتوار کی شام دیر گئے نئے ضلع کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ مہا کمبھ میلہ ضلع میں پریڈ کا پورا علاقہ اور چار تحصیل صدر، سوراون، پھول پور اور کرچنا کے 67 گاؤں شامل ہیں۔ مہا کمبھ میلہ ضلع کے کلکٹر میلہ افسر وجے کرن آنند ہوں گے۔ تمام زمروں کے معاملات میں کلکٹر کے تمام اختیارات استعمال کریں گے۔ نوٹیفکیشن میں کلکٹر کو تمام کام انجام دینے کے اختیارات بھی دیے گئے ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تحصیل صدر کے 25 دیہات، تحصیل سوراون کے تین دیہات، تحصیل پھول پور کے 20 دیہات اور تحصیل کرچانہ کے 19 دیہات کو شامل کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مہا کمبھ میلہ ضلع مہا کمبھ کی تنظیم کے بعد کچھ دنوں تک جاری رہے گا۔ مہا کمبھ 2025 کا انعقاد 13 جنوری سے 26 فروری کے درمیان کیا جا رہا ہے۔ اس مہا کمبھ کے دوران کل چھ شاہی حمام ہوں گے۔ اس میلے کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ خود اس کی تیاریوں کا معائنہ کر رہے ہیں۔

امریکی صدر جو بائیڈن نے

اپنے بیٹے کی سزا معاف کردی

واشنگٹن، 02دسمبر (نمائندہ)۔امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے اپنے بیٹے کو معافی دیتے ہوئے فوجداری مقدمات میں ممکنہ سزا سے بچا لیا ہے۔ خبر رساں ادارے ایسوی ایٹڈ پریس کے مطابق جو بائیڈن کے بیٹے ہنٹر بائیڈن کو اسلحہ رکھنے اور ٹیکس کی عدم ادائیگی کے حوالے سے الزامات کا سامنا تھا۔امریکی صدر کی جانب سے اتوار کو کیے گئے اقدام کو ان کے ان وعدوں سے پسپائی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ اپنے اختیارات کو خاندان کے افراد کے لیے استعمال نہیں کریں گے۔ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے صدر نے اس سے قبل کہا تھا کہ وہ ڈیلاویئر اور کیلیفورنیا میں دو مقدمات میں سزا پانے کے بعد اپنے بیٹے کو معاف نہیں کریں گے اور نہ ہی سزا میں کمی کے لیے کوئی اقدام کریں گے۔موجودہ صدر کی جانب سے بیٹے کو معافی دینے کا اقدام ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب نو منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے وائٹ ہاؤس پہنچنے میں دو ماہ سے کم وقت رہ گیا ہے۔جو بائیڈن کے اقدام کے ساتھ ہی وہ معاملہ اپنے انجام کو پہنچ گیا ہے جو دسمبر 2020 میں سامنے آیا تھا اور جو بائیڈن کی فتح کے بعد ایک ماہ بعد ہی بتایا گیا تھا کہ وفاقی تحقیقاتی ادارہ ان کے بیٹے سے تفتیش کر رہا ہے۔

ٹرمپ نے یہ بڑی ذمہ داری اپنی بیٹی کے سسر کو سونپ دی

واشنگٹن: امریکہ کے نو منتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ حلف اٹھانے سے پہلے ہی بھرپور فارم میں نظر آ رہے ہیں۔انہوں نے اپنی کابینہ کا انتخاب شروع کر دیا ہے۔انہوں نے کئی اہم عہدوں پر اپنے قریبی لوگوں کو منتخب کیا ہے۔ادھر خبریں ہیں کہ انہوں نے اپنے سمدھی کو عرب اور مشرق وسطی کے امور کے مشیر کے عہدے کے لیے منتخب کیا ہے۔ٹرمپ نے لبنانی نژاد امریکی تاجر مساد بولس کو عرب اور مشرق وسطی کے امور کے لیے سینئر مشیر کے طور پر منتخب کیا ہے۔مساد دراصل ٹرمپ کی بیٹی ٹفنی کے سسر ہیں۔ مبینہ طور پر انہوں نے ٹرمپ کی انتخابی مہم کے دوران عرب نژاد مسلمانوں اور مسلم رہنماؤں سے ملاقات کرائی تھی۔مشی گن میں ٹرمپ کی جیت میں مساد نے اہم کردار ادا کیا۔ یہاں کے لوگوں نے 2020 میں بائیڈن کی حمایت میں ووٹ دیا تھا، لیکن اس بار ٹرمپ نے مساد کی مدد سے مشی گن میں الیکشن جیت لیا۔ انتخابی مہم کے دوران مساد نے عرب امریکی آبادی والے علاقوں میں درجنوں میٹنگیں کیں۔ٹرمپ کی بیٹی ٹفنی کی مساد کے بیٹے مائیکل سے منگنی ان کی صدارت کے پہلے دور میں ہوئی تھی۔ یہ منگنی وائٹ ہاؤس میں ہی ہوئی تھی جس کے بعد دونوں نے 2022 میں شادی کر لی۔مساد لبنان میں پیدا ہوا لیکن نوجوانی میں اپنے خاندان کے ساتھ ٹیکساس چلا گیا، جہاں اس نے ہیوسٹن یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری حاصل کی اور امریکی شہریت حاصل کی۔

تھائی لینڈ اور ملیشیا میں زبردست سیلاب، 12 افراد ہلاک

جنوبی تھائی لینڈ اور شمالی ملیشیا میں شدید سیلاب نے تباہی مچا دی ہے۔ موسلا دھار بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے دونوں ممالک کے ہزاروں افراد کی زندگیوں پر گہرا اثر پڑا ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق، 30 نومبر تک سیلاب کے نتیجے میں 12 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ کئی علاقوں میں پانی گھروں میں داخل ہو چکا ہے، جس کے باعث لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ آفات سے بچاؤ اور بحالی کے محکمہ کے مطابق، جنوبی تھائی لینڈ میں شدید سیلاب نے تقریباً 000.534 گھروں کو متاثر کیا ہے۔ جمعہ (29 نومبر) تک مرنے والوں کی تعداد 9 تھی۔ متاثرہ علاقوں میں ہزاروں افراد 200 عارضی ریلیف کیمپوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ صوبہ سونگکھلا کے چانا ضلع میں آنے والے شدید سیلاب نے 50 سال کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ انٹرنیٹ پر وائرل ہونے والے سیلاب کی کئی ویڈیو فوٹیج میں سیلاب کی شدت کو دیکھا گیا ہے۔ جن میں لوگوں کو ٹرکوں پر گھروں سے باہر نکالا جا رہا ہے کیونکہ ان کے گھر سیلابی پانی میں ڈوب گئے ہیں۔ جبکہ ایک ویڈیو میں یالا صوبے کے سنتنگ تو کو ضلع میں امدادی کارکن سیلاب سے متاثرہ مکان کی چھت سے ایک بچے کو نکالتے ہوئے بھی نظر آ رہے ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر کنٹرول سینٹر نے کہا کہ تھائی لینڈ کے پڑوسی ملک ملیشیا میں آنے والے شدید سیلاب سے 9 ریاستوں کے تقریباً 139000 لوگ متاثر ہوئے ہیں۔

شیخ حسینہ نے گرفتار اسکان پجاری کی رہائی کا مطالبہ کیا

ڈھاکہ۔ 29/نومبر۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ نے اسکون کے پجاری چنموئے کرشنا داس کی گرفتاری کی مذمت کی اور اقلیتوں اور ان کی عبادت گاہوں کے خلاف حملوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے محمد یونس کی زیر قیادت موجودہ عبوری حکومت پر اپنی پارٹی عوامی لیگ کے رہنماؤں کو ہراساں کرنے کا الزام لگایا اور چٹاگانگ میں ایک وکیل کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے انصاف کا مطالبہ کیا۔ چنموئے کرشنا داس کی گرفتاری نے غم و غصے کو جنم دیا ہے، بہت سے لوگ ان کی رہائی کا مطالبہ کر رہے ہیں، جبکہ بنگلہ دیش میں اسکون پر پابندی لگانے کے لیے ایک پٹیشن دائر کی گئی ہے، جس میں اسے ایک بنیاد پرست تنظیم قرار دیا گیا ہے۔ شیخ حسینہ نے عام لوگوں پر ظلم و ستم کی مذمت کرتے ہوئے اشیاء کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے میں ناکامیوں پر عبوری حکومت پر تنقید کی۔

طوفان فینگل ہوا کمزور، پھر بھی تمل ناڈو، پنڈوچیری میں شدید بارشیں جاری

نئی دہلی: بھارتی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے پیر کو کہا کہ چکرواتی طوفان فینگل کا کچھ باقی ماندہ دباؤ پچھلے چھ گھنٹوں کے دوران 7 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے مغرب-شمال مغرب کی طرف بڑھ رہا ہے۔ شمالی ساحلی تمل ناڈو اور پنڈوچیری پر دباؤ (چکرواتی طوفان فینگل کی باقیات) پچھلے چھ گھنٹوں کے دوران 7 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے مغرب-شمال مغرب کی طرف بڑھا اور یکم دسمبر 2024 کو 30:23 پر ختم ہوگا، آئی ایم ڈی نے پوسٹ کیا آئی ایس ٹی پر عرض البلد 2.12 ڈگری شمال اور طول البلد 2.79 ڈگری مشرق کے قریب، ولوپورم کے شمال مغرب میں تقریباً 40 کلومیٹر، پنڈوچیری سے 70 کلومیٹر۔ مغرب-شمال مغرب، اس کا مرکز کڈالور سے 80 کلومیٹر شمال مغرب اور چنئی سے 140 کلومیٹر جنوب مغرب میں تھا۔ یہ مغرب شمال مغرب کی طرف بڑھ رہا ہے۔

ماہر تعلیم اور موٹیویشنل اسپیکر اودھ اوجھا آپ میں ہوئے شامل

نئی دہلی: ماہر تعلیم اور موٹیویشنل اسپیکر اودھ اوجھا، جو اتر پردیش کے گونڈا ضلع میں پیدا ہوئے، عام آدمی پارٹی (عآپ) میں شامل ہو گئے ہیں۔ پارٹی کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے پارٹی کے پروگراموں اور پالیسیوں سے وابستہ ہونے کا فیصلہ کیا۔ غور طلب ہے کہ اوجھا کا یہ اعلان ان کے حامیوں اور تعلیمی دنیا میں موضوع بحث بن گیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں اودھ اوجھا کو پارٹی کی رکنیت دلائی۔ اروند کیجریوال کا شکریہ ادا کیا: پارٹی کی رکنیت میں شامل ہونے پر اودھ اوجھا نے کہا کہ سیاست میں آنے کے بعد وہ تعلیم کی ترقی کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے عآپ کے قومی کوآرڈینیٹر اروند کیجریوال کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اودھ اوجھا کے عآپ میں شامل ہونے کے بعد اروند کیجریوال نے کہا کہ اودھ اوجھا کے پارٹی میں شامل ہونے سے ملک کی تعلیم مزید مضبوط ہوگی۔ اودھ اوجھا جس طرح اپنے موٹیویشنل ویڈیو میں اپنا خطاب جئے ہند فرینڈز سے شروع کرتے تھے، اسی طرح پیر کو عام آدمی پارٹی میں شامل ہونے کے بعد انہوں نے اپنے خطاب کی شروعات جئے ہند فرینڈز سے کی۔ انہوں نے کہا کہ میں تہہ دل سے عام آدمی پارٹی، اروند کیجریوال اور منیش سسودیا کا شکریہ ادا کرتا ہوں، کہ انہوں نے مجھے سیاست میں آنے اور تعلیم کے لیے کام کرنے کا موقع دیا۔

5 اضلاع میں ریڈ الرٹ، تعلیمی اداروں میں چھٹی کا اعلان

تروانت پورم: کیرالہ میں شدید بارش کے امکان کے پیش نظر ریاست کے پانچ اضلاع کے تعلیمی اداروں میں تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس تعطیل کا اطلاق تمام تعلیمی اداروں بشمول آنگن واڑیوں، اسکولوں، ٹیوشن سینٹروں اور کوٹائم، اڈوکی، وائیناڈ، پٹھانمتھیٹا اور کنور اضلاع میں پیشہ ورانہ کالجوں پر ہوگا۔ تاہم شیڈول امتحانات میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ موسم کی پیشن گوئی کے مطابق تروانت پورم اور کولم کے علاوہ تمام اضلاع میں تیز بارش کا امکان ہے۔ ملاپورم، کوزی کوڈ، کنور اور وائناڈ اضلاع کے لیے آج ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اڈوکی، ایرنا کولم، تھریسور، پلکاڈ اور کاسرگوڈ اضلاع میں اورنج الرٹ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اسی طرح، آئی ایم ڈی نے پٹھانمتھیٹا، الاپوزا اور کوٹائم کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ چیف منسٹر پنارائی وجین نے لوگوں سے کہا کہ وہ شدید بارش کے پیش نظر انتہائی احتیاط برتیں۔ انہوں نے خبردار کیا ہے کہ کم وقت میں ہونے والی شدید بارشیں لینڈ سلائیڈنگ اور اچانک سیلاب کا سبب بن سکتی ہیں۔ شہری اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا بھی خطرہ ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں میں رہنے والے لوگوں خاص طور پر پہاڑی علاقوں میں جہاں شدید بارش ہوتی ہے، انہیں دن کے وقت محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کے لیے تیار رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ نشیبی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو چاہیے کہ وہ پہلے سے محفوظ مقامات پر چلے جائیں۔ چونکہ مختلف ساحلوں کے ساتھ سمندری کٹاؤ میں شدت آنے کی توقع ہے، اس لیے رہائشیوں کو الرٹ رہنے اور ضرورت پڑنے پر پناہ لینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

سنبھل کے شعلے، عدالت کا کمبل

آگ پر پانی ڈالنے سے اس کے مزید بھڑک جانے کا بھی امکان ہوتا مگر کمبل ڈال دینے سے وہ بجھ جاتی ہے۔ پانی دراصل ہائیڈروجن اور آکسیجن کا مرکب ہے۔ یہ دونوں ساتھ رہیں تو آگ کو بجھاتے ہیں لیکن اگر الگ ہوجائیں تو ہائیڈروجن جلتی ہے اور آکسیجن جلاتی ہے۔ اترپردیش کی سرکار اور انتظامیہ دراصل سنبھل میں تشدد کی آگ کو لگا اور بڑھا رہے تھے لیکن عدلیہ نے اس پر کمبل ڈال دیا۔ کمبل کی وجہ سے ہوا کے بند ہوجانا آکسیجن کی فراہمی بند کردیتا ہے نیز آگ ازخود بجھ جاتی ہے الا یہ کہ شعلے کمبل ہی کو جلا ڈالیں۔ سابق چیف جسٹس نے گیان واپی مسجد کے سروے کا حکم دے کر 1990 میں بنے مذہبی مقامات کے تحفظ کا قانون جلا کر راکھ کردیا۔ سنبھل سانحہ کے بعد عدالت عظمیٰ میں اس بابت زیر التواء مقدمہ پر سماعت کی گذارش کی گئی تو 4 دسمبر کی تاریخ مل گئی۔ اب چیف جسٹس سنجیو کھنہ کا امتحان ہے کہ وہ فتنہ وفساد کے اس دروازے کو پوری طرح بند کردیں یا کوئی ایسی کھڑکی کھلی چھوڑ دیں کہ جس سے شرانگیزی ہوتی رہے؟ سنبھل میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کی خاطر جامع مسجد کے مزید سروے پر روک لگا کر سپریم کورٹ نے ایک مثبت پیغام دیا ہے۔ اس نے مسلم فریق کو اپنی بات پیش کرنے کے لیے مناسب وقت دینے کا حکم دیا۔ عدالت عظمیٰ نے نچلی عدالتوں کو ہائی کورٹ سے واضح ہدایت نہ ملنے کی صورت میں کارروائی کرنے پر روک لگادی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی والی بنچ نے معاملے کی سنگینی کو پیش نظر رکھ کر ہم آہنگی کو مقدم رکھتے ہوئے مسجد کمیٹی کو ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا مشورہ دیا۔ بنچ نے نچلی عدالت میں پیش کی جانے والی سروے کمشنر کی رپورٹ کو بھی شائع ہونے سے روکنے کی خاطر سیل بند لفافے میں محفوظ کرنے کا حکم دیا۔ اس معاملے میں عدالت نے یوگی حکومت کو غیر جانبداری کا مظاہرہ کرنے کی نصیحت کرکے زبردست جوتا مارا اور ہدایت دی کہ وہ امن وامان برقرار رکھنے کے لئے اقدامات کرے۔ سی جے آئی کی گہری تشویش کا اندازہ ان کے حکمنامہ میں درج الفاظ سے لگایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے سخت ہدایت دیتے ہوئے لکھا کہ ”امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنا ہوگا۔ ہم نہیں چاہتے کہ کچھ بھی ہو...... ہمیں مکمل طور پر غیر جانبدار رہنا ہوگا اور اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ کچھ بھی غلط نہ ہو“۔ بی جے پی کے نزدیک تو انسانی جان کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے مگر ملک کا ہر ادارہ اس کی مانند بے حس بھی نہیں ہے۔ سنبھل میں اترپردیش کی پولیس نے پہلے تو ہندو شرپسندوں کو مسجد میں گھسنے کا موقع دیا۔ ان کو اشتعال انگیز نعرے لگانے سے نہیں روکا بلکہ خود بھی گالی گلوچ پر اتر آئی۔ اس پر مسلمانوں نے احتجاج کیا تو ان پر سیدھے گولی چلادی گئی۔ اسی لیے عدالت کو پھٹکار لگانی پڑی مگر یوگی کی یوپی پولیس عادی مجرم ہے۔ ایک سے زائد مواقع پر ملک کی مختلف عدالتوں نے یوپی پولیس کو غیر جانبداری سے کام کرنے اور اپنے فرائض پوری سنجیدگی اور دیانتداری کے ساتھ انجام دینے کی نہ صرف ہدایت دی ہے بلکہ سرزنش بھی کی ہے۔ اپنی ہدایت میں جسٹس کھنہ نے بلاواسطہ مودی کو لپیٹتے ہوئے کہا کہ ایک معاملے پر پورے ملک کے امن وامان کو بھینٹ نہیں چڑھایا جاسکتا۔

سنبھل کے اندر 19 نومبر کو ایک منصوبہ بند سازش کے تحت سول عدالت کے جونیئر جج نے جامع مسجد کے سروے کا حکم جاری کیا اور اسی دن فیصلے پر عملدرآمد بھی ہوگیا لیکن چونکہ فساد نہیں ہوا اس لیے 24 نومبر کو شرپسندوں کے ساتھ سروے ٹیم دوبارہ جامع مسجد پہنچی۔ اس کے بعد مظاہرین و پولیس کے درمیان تصادم ہوگیا۔ اس کے نتیجے میں پولیس فائرنگ سے 6 نوجوان شہید ہوگئے۔ اس مقدمہ کی سماعت کے دوران جامع مسجد کمیٹی کی جانب سے سینئر وکیل حذیفہ احمدی نے اپنے موکل کے لیے قانونی حقوق استعمال کرنے کا موقع طلب کرتے ہوئے کہا کہ 1991 کے عبادت گاہ قانون کی موجودگی میں کسی بھی مسجد یا عبادت گاہ کے سلسلے میں ایسا کوئی دعویٰ نہیں کیا جاسکتا۔ اس قانون میں بہت واضح طور پر کہا گیا ہے کہ 1947 سے پہلے کی عبادت گاہوں میں کوئی سروے نہیں ہوگا، کوئی جانچ نہیں ہوگی اور ان کو بدلا نہیں جاسکے گا۔ مسجد کمیٹی کے وکیل احمدی نے بجا طور پر سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندرچوڑ کی جانب سے گیان واپی مسجد کے سروے کی اجازت دینے کے فیصلے کو غلط اور عبادت گاہ قانون کے منافی قرار دیا۔ ان کے مطابق مسجد کے سروے کی رپورٹ عام کردی گئی اور اب وہاں پوجا ہورہی ہے۔ اس سے گیان واپی مسجد کی ہیئت بدل گئی ہے۔ انھوں نے سنبھل میں مقامی عدالت کی جانب سے شاہی جامع مسجد کے سروے کا حکم دینے یا اجمیر کی عدالت کا خواجہ معین الدین چشتی کی درگاہ پر مندر ہونے کے دعوے کی درخواست منظور کرکے اس پر نوٹس جاری کرنے کو غلط اور غیر قانونی بتایا۔ چیف ایڈوکیٹ احمدی نے تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں ایسے 10 مقدمات زیر التوا ہیں، جہاں فوراً سروے کا حکم دے دیا گیا اور سروے کمشنر بھی تعینات کردیا گیا۔ انہوں نے درخواست کی کہ ایسے احکامات پر روک لگائی جائے۔ چیف جسٹس نے سنبھل معاملے میں واضح کیا کہ ہائی کورٹ کی اجازت کے بغیر ٹرائل کورٹ 8 جنوری تک کوئی قدم نہیں اٹھا سکتا۔ اس فیصلے کے بعد مسلم فریق تو یقینی طور پر الہ آباد ہائی کورٹ جائے گا جہاں اس حوالے سے پہلے ہی کئی پی آئی ایل زیر سماعت ہیں۔ ان میں سے ایک میں سنبھل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، متعلقہ ایس ایچ او اور دیگر ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی میں یوپی حکومت کو ان افسران کو گرفتار کرنے کی ہدایات دینے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ حضرت خواجہ غریب نواز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے دائر کیا گیا جس میں الزام لگایا کہ پولیس کی فائرنگ سے چار افراد ہلاک ہوئے۔ درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی اس لیے ہائی کورٹ اس کی ہدایت دے۔ ڈاکٹر آنند پرکاش تیواری کی عرضی میں سی بی آئی کو 24 نومبر کو برپا ہونے والے تشدد کی وجوہات اور اس میں ملوث لوگوں کی مکمل جانچ کرنے اور عوام پر فائرنگ کی اجازت دینے والے افسر کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی استدعا کی گئی۔ پی آئی ایل میں تمام ذمہ دار افسران کی گرفتاری کا مطالبہ کیا گیا۔

جمہوری انتخابات کی دھوکہ دہی اور مسلمانوں کی غفلت ایک عالمی جائزہ

ازقلم: مفتی کلیم رحمانی، پوسد

کسی بھی نظام حکومت کے چلانے اور بدلنے میں ایک پڑھے لکھے شخص کی رائے میں اور ایک بے پڑھے لکھے کی رائے میں اسی طرح ایک مومن اور ایک کافر، اور اچھے اور برے شخص کی رائے میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے، اور دونوں کی رائے کو برابر کا درجہ دیدینا سب سے بڑی ناانصافی ہے، یہی وجہ ہے کہ دنیا میں جہاں کہیں بھی موجودہ جمہوری طریقے سے حکومت کا نظام چل رہا ہے وہاں ہر جگہ ناانصافی پھیلی ہوئی ہے، اور خاص طور سے یہ جمہوری طریقے سے اسلام اور مسلمانوں کو نقصان پہنچایا جارہا ہے۔ دین اسلام حکومت کے چلانے اور بدلنے کے سلسلہ میں انصاف کو ملحوظ رکھتا ہے اور انصاف کا تقاضہ یہ ہے کہ چونکہ اس پوری کائنات کا اصل خالق و مالک اور حاکم اللہ ہے اسی لئے نظام حکومت کے تمام معاملات میں اللہ کا حکم سب سے مقدم رہے گا، اور حضرت محمد ﷺ چونکہ آخری رسول ہیں اس لئے اللہ کے حکم کے بعد حکومت کے تمام معاملات میں حضرت محمد ﷺ کا حکم مقدم رہے گا، مطلب یہ کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم کے خلاف حکومت کا کوئی قانون نہیں بنایا جاسکتا اور جہاں تک اسلامی خلیفہ کے انتخاب کی بات ہے تو اس سلسلہ میں تحریک اسلامی کے ذمہ دار ایمان، علم، عمل اور تقوے کی بنیاد پر اپنے میں سے انتخاب کریں گے، اور اسلامی حکومت کے کسی بھی شعبہ میں رائے کی قدر وقیمت صرف انسان ہونے کی بنیاد پر متعین نہیں ہوگی، بلکہ ایمان، علم، عمل، قابلیت اور تقوے کی بنیاد پر متعین ہوگی۔ کیونکہ انسانوں میں بہت سے انسان جنگل کے درندوں سے بھی زیادہ خونخوار ہوتے ہیں، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایسے ہی انسانوں کے متعلق فرمایا، انَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِندَ اللّٰہِ الصُّمُّ الْبُکْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ (سورہ انفال آیت ۲۲) ترجمہ: بیشک اللہ کے نزدیک سب سے برے چوپائے وہ لوگ ہیں جو بہرے گونگے ہیں جو سمجھتے نہیں۔ مطلب یہ کہ جو لوگ صحیح بات کو سنتے، سمجھتے اور بولتے نہیں وہ زمین پہ چلنے والے جانوروں میں سب سے برے جانور ہیں، ظاہر ہے اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو جانوروں سے بدترین قرار دیا اور جن لوگوں کو اپنا محبوب قرار دیا، کیا نظام حکومت کے چلانے اور بدلنے کے سلسلہ میں دونوں گروہ کی رائے کو ایک ہی قدر و قیمت میں رکھا جاسکتا ہے؟ جبکہ نظام حکومت کے شعبہ کو امانت سے تعبیر کیا گیا ہے چنانچہ ایک حدیث میں فرمایا گیا عۃ۔ (بخاری) مشکوٰۃ۔ یعنی جب حکومت نااہلوں کے سپرد کردی جائے تو پھر قیامت کا انتظار کرو۔ مطلب یہ کہ جب حکومت کے معاملات نااہلوں کے ہاتھ میں ہونگے تو تباہی و بربادی ہی آئے گی، یہی وجہ ہے کی آج دنیا کی حکومتوں پر جمہوری طریقے سے زیادہ تر نااہل حکمراں ہی بیٹھے ہوئے ہیں تو پوری دنیا تباہی و بربادی سے دوچار ہے، اور جب تک دنیا کی سیاست وحکومت سے موجودہ جمہوری طریقہ ختم نہیں ہوتا اور اس کی جگہ اسلامی سیاست وحکومت کا طریقہ رائج نہیں ہوتا تب تک دنیا تباہی و بربادی سے دوچار رہے گی سیاست و حکومت کے متعلق موجودہ جمہوری طریقہ کی ناکامی و ناانصافی کو یوں تو نظام زندگی کی بے شمار مثالوں سے سمجھا جاسکتا ہے، لیکن ایک عام فہم مثال جس کو ایک جاہل اور کم عقل شخص بھی آسانی سے سمجھ سکتا ہے وہ یہ کہ اگر کسی تعلیمی یونورسٹی، کالج یا دارالعلوم کے ضابطہ دستور میں یہ بات درج ہو کہ اس ادارے کے تمام انتظامی و تعلیمی امور میں پرنسپل اور ناظم کی رائے کی جتنی اہمیت ہوگی اتنی ہی اہمیت ادارے میں کام کرنے والے ہر فرد اور چپراسی کی بھی ہوگی، تو ہر جاہل اور کم عقل فوراً سمجھ لے گا کہ یہ ادارہ کا سب سے بڑا نقص ہے اور کوئی بھی تعلیمی ادارہ اس طرز پر نہیں چل سکتا، تو سوال یہ ہے کہ کیا حکومت چلانے اور بدلنے کا ادارہ کالج اور دارالعلوم سے کم تر ہے جس میں ملک میں بسنے والے تمام لوگوں کی رائے کو ایک ہی درجہ دے دیا گیا ہے؟ ویسے دیکھا جائے تو جمہوری نظام ناممکن العمل ہے اس لئے کہ جمہوریت اکثریت کو کہتے ہیں مطلب یہ کہ ۱۰۰ میں سے ۵۱ کو جمہوریت کہتے ہیں، اب اس لحاظ سے دنیا کی حکومتوں کا جائزہ لیا جائے تو دنیا کی آبادی اس وقت تقریباً آٹھ ارب ہے تو عالمی سطح

> پوری کائنات کا اصل خالق و مالک اور حاکم اللہ ہے اسی لئے نظامِ حکومت کے تمام معاملات میں اللہ کا حکم سب سے مقدم رہے گا، اور حضرت محمد ﷺ چونکہ آخری رسول ہیں اس لئے اللہ کے حکم کے بعد حکومت کے تمام معاملات میں حضرت محمد ﷺ کا حکم مقدم رہے گا

پر کسی ایسے نظریہ اور افراد کی حکومت ہونی چاہیے تھی جو چار ارب افراد کی نمائندگی کرسکے، لیکن دنیا کے سیاسی حالات سے باخبر افراد اچھی طرح جانتے ہیں کہ اس وقت زیادہ تر حکومتوں کی پالیسی یہود کے اشارے پر بنتی اور چلتی ہے اور پوری دنیا میں یہودیوں کی کل تعداد ڈیڑھ کروڑ ہے جو دنیا کی پوری آبادی کا پاؤ فیصد حصہ سے بھی کم بنتی ہے، اگر پوری دنیا میں یہودیوں کی تعداد آٹھ کروڑ ہوتی ہے تو پھر کہا جاسکتا تھا کہ دنیا کی کل آبادی میں یہودیوں کی آبادی کا حصہ ایک فیصد ہے لیکن چونکہ ڈیڑھ کروڑ ہی ہے اس لئے ان کا حصہ پاؤ فیصد سے بھی کم بنتا ہے، اس سے بخوبی سمجھا جاسکتا ہے کہ دنیا میں جمہوریت کے نام پر دراصل دنیا کی اقلیت ترین قوم یعنی یہود کی حکومت ہے، اور سرمایہ دار اور میڈیا اس یہودی نظام کے دوستون ہیں۔ چنانچہ یہودی، سرمایہ دار اور میڈیا کے ذریعے جس ملک میں جو حکومت لانا چاہتے ہیں وہ حکومت آجاتی ہے اور جو حکومت گرانا چاہتے وہ حکومت گر جاتی، گویا کہ جمہوری ممالک میں عوام کی حیثیت سرمایہ دار اور میڈیا کے پیچھے اندھے بہرے گونگے بنکر چلنے کی ہیں؟ اور پھر جمہوریت کے ذریعہ حکومت کے انتخاب کا طریقہ کچھ اس طرح بنایا گیا ہے کہ دنیا کے کسی بھی ملک میں جمہوریت کے ذریعے منتخب ہونے کے لئے ملک کی کل ووٹر آبادی کا (اکاون) ۵۱ فیصد حصہ حاصل کرنا ضروری نہیں ہے، مثلاً کسی ملک کی کل ووٹر آبادی اگر ایک کروڑ ہے تو کسی بھی حکومت کے منتخب ہونے کے لئے اکاون لاکھ ووٹ حاصل کرنا ضروری نہیں ہے جو کہ ملک کی آبادی کا اکاون فیصد حصہ ہوتا ہے اور یہ کم سے کم حصہ ہے جس پر جمہوریت کا اطلاق ہوسکتا ہے، یقیناً یوروپ کے کچھ ممالک میں کسی بھی حکومت کو منتخب ہونے کے لئے الیکشن میں اکاون فیصد ووٹ حاصل کرنے کا قانون ہے، لیکن اس قانون کا اطلاق بھی صرف ان ووٹروں پر ہوتا ہے جنہوں نے ووٹنگ میں حصہ لیا، مطلب یہ کہ کسی ملک کی ووٹر آبادی ایک کروڑ ہے لیکن ووٹنگ صرف پچاس فیصد ہوئی، یعنی پچاس لاکھ تو اب اگر کسی پارٹی یا فرد کو صرف چھبیس لاکھ ووٹ ملے تو وہ پارٹی یا فرد قانونی طور پر اکاون فیصد ووٹ حاصل کرنے والا شمار ہوگا اور منتخب قرار پائے گا، جبکہ حقیقی طور پر دیکھا جائے تو اس کو ملک کے صرف چھبیس فیصد ووٹ ملے ہیں، جو کہ جمہوریت سے بہت کم ہے، یہ تو ان ممالک کا حال ہے جو جمہوریت کے بانی اور باوا آدم کہلاتے ہیں، رہا ان ممالک کا حال جو جمہوریت کی صرف نقالی کرتے ہیں، یا جمہوریت کا ڈرامہ کرتے ہیں ان کا حال تو اور بھی برا ہے، ان ہی میں ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش ہے۔ چنانچہ ان ممالک کے دستور میں آج بھی کسی فرد یا پارٹی کو منتخب ہونے کے لئے کسی حلقہ کے ڈالے ہوئے ووٹوں میں سے بھی پچاس فیصد ووٹ حاصل کرنا ضروری نہیں ہے، بلکہ اس حلقہ میں جتنے امیدوار کھڑے ہوئے ہیں ان میں سب سے زیادہ ووٹ لینا ضروری ہے مثلاً کسی حلقہ میں کل ووٹر آبادی ایک لاکھ ہے اور ووٹنگ ہوئی پچاس فیصد یعنی پچاس ہزار اور اس حلقہ میں چار امیدوار کھڑے ہوئے ہیں اور ان میں سے تین امیدواروں کو بارہ بارہ ہزار ووٹ ملے اور ایک امیدوار کو چودہ ہزار ووٹ ملے تو یہ حلقہ کا جمہوری طریقہ سے منتخب نمائندہ قرار پائے گا، جس کو حلقہ کے کل ایک لاکھ ووٹروں میں سے صرف چودہ ہزار ووٹ ملے جو کہ کل ووٹروں کا چودہ فیصد ہی حصہ بنتا ہے اور ڈالی ہوئی ووٹنگ کا اٹھائیس فیصد حصہ، اب اگر اس کے منتخب ہونے کا صحیح تجزیہ کیا جائے تو جو صورت سامنے آئے گی وہ یہ کہ اس کے حلقہ انتخاب کے پچاس فیصد ووٹ جنھوں نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا اس کے متعلق غیر جانب دار رہیں یعنی نہ اس کے حامی ہوئے نہ اس کے مخالف، اور حلقہ کے جن پچاس فیصد ووٹروں نے ووٹنگ میں حصہ لیا ان میں سے اکثریت نے اس کے خلاف ووٹ دیا اور وہ بھی معمولی اکثریت نے نہیں بلکہ حلقہ میں جو ووٹنگ ہوئی ان میں سے ۷۲ فیصد ووٹروں نے اس کو گرانے کے لئے ووٹ دیا اور حلقہ کے صرف ۲۸ فیصد ووٹ اس کے حق میں پڑے لیکن اسکے باوجود وہ اس لئے الیکشن میں کامیاب ہوگیا کہ اس کے مخالفین کے ووٹ تین امیدواروں میں تقسیم ہوگئے اور تینوں ہی امیدوار الیکشن میں ہار گئے لیکن یہاں جمہوریت نوازوں سے جمہوریت ہی کا واسطہ دے کر سوال کیا جاسکتا ہے کہ ۷۲ فیصد کا نام جمہوریت ہے یا ۲۸ فیصد کا نام جمہوریت ہے؟ تمہارے دستور اور ضابطے کے مطابق تو ۲۸ فیصد ووٹ جمہوریت ٹھہرے اور ۷۲ فیصد ووٹ اقلیت ٹھہرے، جبکہ ریاضی کا مسلمہ اصول یہ بتاتا ہے کہ ۷۲ فیصد ووٹ اکثریت ہوتے ہیں۔

ادب اسلام کا آئینہ اور راہِ طریقت کا پہلا زینہ

ازقلم: مفتی عبدالمنعم فاروقی

اسلام ادب کا آئینہ ہے بلکہ ادب اس کی پہنچان اور شناخت ہے، اپنی ذات کی نفی کرکے دوسروں کو راحت پہنچانے کا نام ادب اور اپنے قول وفعل کے ذریعہ دوسروں کی دل آزاری کا باعث بننا بے ادبی ہے، سیرت طیبہ کا مطالعہ بتاتا ہے کہ ادب کیا ہے اور کس چیز کا نام ہے، اپنے مفادات کے حصول کے لئے لوگوں سے عمدہ گفتگو کرنا، شیریں زبان استعمال کرنا، جھک کر ملاقات کرنا اور مسکراہٹ سے آنے والے کا استقبال کرنا یا صرف چند مخصوص امور کے انجام دینے کا نام ادب نہیں ہے بلکہ ہر وہ چیز ادب میں داخل ہے جس سے انسانیت راحت محسوس کرنے لگے، ان کے نفع کو اپنی ذات پر ترجیح دیں اور ان کو خود سے بہتر جان کر ان کے ساتھ حسن خلق سے پیش آئیں۔ تاریخ شاہد ہے کہ سابق میں جن قوموں کو ہلاکت خیز عذاب سے دوچار کیا گیا اور انہیں صفحہ ہستی سے مٹا کر عبرت کا نشان بنادیا گیا اس کی وجہ صرف اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور اس کے احکام سے روگردانی ہی نہیں تھی بلکہ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے انبیاء، ورسلؑ اور اولیاء واتقیاءؒ کی بے ادبی اور ان پاکیزہ نفوس کے ساتھ توہین بھی تھی جس کی وجہ سے ان پر عذاب الٰہی کا کوڑا برسایا گیا تھا انہیں ہلاک وبرباد کردیا گیا تھا، ادب کی وجہ سے جہاں آدمی عذاب الٰہی سے محفوظ رہتا ہے، دنیا میں عزتیں پاتا ہے اور لوگ اس سے بلا کسی غرض کے محبت کرنے لگتے ہیں وہیں عبادات واطاعات کی طرف اس کی رغبت بڑھتی جاتی ہے، اُسے یاد الٰہی میں لذت محسوس ہونے لگتی ہے اور وہ ادب کی منزلیں طے کرتے ہوئے تقرب الٰہی کو پالیتا ہے، کسی بزرگ کا قول ہے کہ بندہ عبادت کرنے سے جنت تک پہنچتا ہے اور عبادت واطاعت میں آداب بجالانے سے اللہ تعالیٰ تک پہنچ جاتا ہے، چنانچہ بعض مفسرینؒ نے قرآن کریم کی یہ آیت: مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی (النجم: ۱۷) ”رسول اللہ ﷺ کی آنکھ نہ تو چکرائی اور نہ حد سے آگے بڑھی“ کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ معراج کے موقع پر ملاقات ربانی اور دیدار الٰہی کے شدت شوق کے باوجود آپؐ نے اس موقع پر حد درجہ ادب واحترام کا مظاہرہ کیا اور اپنی نظروں کو شدت اشتیاق رکھنے کے باوجود احترام کے دائرہ تک محدود رکھا، اسی کو سامنے رکھتے ہوئے بعض علماء اور مشائخ فرماتے ہیں کہ جب بندہ اطاعت میں احترام کو ملحوظ رکھتا ہے اور قربت ونزدیکی میں بھی آداب کے دائرہ میں رہ کر محبت وعقیدت کے جلوے بکھیرتا ہے تو وہ اسی ادب کے راستہ سے بہت جلد تقرب الٰہی کو پالیتا ہے۔ حضرت ذالنون مصریؒ طالبان راہ طریقت کو باادب بننے کی تلقین کرتے ہوئے اور بے ادبی سے بچنے کی نصیحت کرتے ہوئے اس کا نقصان بتاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”جب کوئی سلوک کا طالب علم ادب کا لحاظ نہیں کرتا تو وہ لوٹ کر وہیں پہنچ جاتا ہے جہاں سے چلا تھا“ یعنی جس طرح ابتداء میں وہ بے حاصل تھا بے ادبی کی وجہ سے اس کی محنت وریاضت پر پانی پھر جاتا ہے اور اتنی کوشش کے باوجود بے ادبی کی وجہ سے بدنصیبی اسے گھیر لیتی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ طریقت میں نصیب ادب سے بنتا ہے، کسی بزرگ کا قول ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے ادب کی توفیق مانگتے ہیں کیونکہ بے ادب فضل ربی سے محروم کردیا جاتا ہے، حضرت عبداللہ ابن مبارکؒ ادب کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ ”ہمیں زیادہ علم حاصل کرنے کے مقابلہ میں تھوڑا سا ادب حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے، اسی بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے حضرت ابوحفصؒ اپنے مریدین کو زیادہ مؤدب رکھتے تھے، جب یہ اپنے مریدین کے ساتھ بغداد تشریف لائے تو حضرت جنید بغدادیؒ نے ان کے نہایت مہذب ومؤدب مریدوں کو دیکھ کر فرمایا: آپ نے اپنے مریدوں کو شاہی آداب سکھا رکھے ہیں، اس پر حضرت ابوحفصؒ نے جواب دیا ”ظاہری حسن ادب باطنی حسن ادب کا آئینہ دار ہوتا ہے“، ادب کی اہمیت، اس کے فوائد وثمرات اور اس کے ذریعہ جلد مراتب عالیہ طے ہوتے دیکھ کر حضرت عبداللہ بن مبارکؒ فرمایا کرتے تھے کہ ”عارف باللہ کے لئے پاس ادب اس طرح ضروری ہے جس طرح مبتدی کے لئے توبہ ضروری ہے“۔ دنیا میں بانصیب کون ہے اور بے نصیب کون؟ اس کا جواب ہر شخص اپنی سوچ سمجھ اور اپنے نزدیک چیزوں کی قدر وقیمت کو پیش نظر رکھ کر دیتا ہے، تاجر کی نظر میں کم وقت میں زیادہ نفع کمانے والا بانصیب ہے، دولت کی حرص رکھنے والے کے نزدیک امیر شخص بانصیب اور مفلس بے نصیب ہے، جاہ ومنصب کی آرزو رکھنے والے کے نزدیک اقتدار اور کرسی رکھنے والا بانصیب، عزت دار اور عہدہ ومنصب سے خالی بے نصیب ہے، جسمانی طاقت وقوت والے کی نظر میں صحت مند، تندرست اور پہلوان شخص بانصیب اور کمزور، ناتواں اور طاقت وقوت سے محروم شخص بے نصیب ہے، اہل علم کے نزدیک علم کی دولت سے مالا مال شخص بانصیب اور ان پڑھ بے نصیب ہے مگر تاریخ بتاتی ہے کہ جن کے پاس ادب واخلاق تھے، اکرام تھا وہ بانصیب تھے، وہ ادب واخلاق کے قیمتی موتی تھے، وہ لباس ادب سے مزین تھے، وہ جدھر سے گزرے آداب واخلاق کی خوشبو سے پورے علاقہ کو معطر کردیا، لوگ دیوانہ ہوکر ان کے پیچھے چلتے گئے، بڑے بڑے علاقوں کو انہوں نے اپنے اخلاق وکردار سے منور کردیا اور جاتے جاتے صفحہ ہستی پر وہ گراں قدر نقوش چھوڑ گئے کہ اگر تاریخی صفحات سے انہیں ہٹادیا جائے تو تاریخ کے صفحات تاریک ہوجاتے ہیں، بعض علماء نے ادب واخلاق کو انسانوں کے لئے ڈھال بتایا ہے، عربی کا مقولہ جسے ضرب الامثال میں شمار کیا گیا ہے: الادب جنۃ للناس ”ادب انسانوں کے لئے ڈھال ہے“ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ کی نظر میں بے ادب علم کی دولت سے مالا مال شخص بے حیثیت اور بے وزن ہے، فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایسے شخص کا ذکر آئے جسے اولین وآخرین دونوں کا علم ہو مگر وہ ادب سے خالی ہو تو مجھے اس کی ملاقات نہ ہونے پر کبھی بھی افسوس نہیں ہوگا، برخلاف جب کبھی سننے میں آتا ہے کہ فلاں شخص آداب کا حامل تھا تو اس سے ملاقات نہ ہونے پر افسوس ہوتا تھا، حضرت ابواللیث سمرقندیؒ ادب کو اسلام کے قلعوں میں سے ایک اہم قلعہ بتایا ہے، فرماتے

> حضرت ذالنون مصریؒ طالبان راہ طریقت کو باادب بننے کی تلقین کرتے ہوئے اور بے ادبی سے بچنے کی نصیحت کرتے ہوئے اس کا نقصان بتاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”جب کوئی سلوک کا طالب علم ادب کا لحاظ نہیں کرتا تو وہ لوٹ کر وہیں پہنچ جاتا ہے

ہیں کہ اسلام کے پانچ قلعے ہیں (۱) یقین (۲) اخلاص (۳) فرض (۴) سنن (۵) ادب، جب تک انسان ادب کی حفاظت کرتا ہے اور اخلاق وادب کا بھرپور مظاہرہ کرتا رہتا ہے تو شیطان اس سے مایوس ہوتا رہتا ہے اور جب یہ ادب چھوڑ دیتا ہے تو شیطان اس سے بقیہ چاروں چیزیں چھڑا دیتا ہے۔ امام الاولیاء سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ ادب سے محروم شخص خالق ومخلوق دونوں کی نظروں میں گر جاتا ہے، بہت سے علماء ربانیینؒ اور اولیاء کاملین ”فرماتے ہیں کہ بہت سے لوگوں کو محض ادب کی وجہ سے اعلیٰ درجات عطا ہوئے اور بہت سے لوگ صرف بے ادبی کی وجہ سے بلند مراتب سے اُتار دیے گئے، ادب کی مثالوں میں بہت مشہور اور نہایت اہم مثال حضرت اسماعیلؑ کی ہے جنہوں نے اپنے والد حضرت ابراہیمؑ کے حکم پر اپنی جان کا تحفہ موت کی طشتری میں ڈالنے کا ارادہ کیا، قرآن کریم میں ان کے اس مؤدبانہ جملہ کو قیامت تک کے لئے نوٹ کردیا گیا ہے ارشاد رب العالمین ہے: قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ (الصّٰفّٰت: ۱۰۲) بیٹے اسماعیلؑ نے کہا! اباجان! آپ وہی کیجئے جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے، ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے“، کس قدر مؤدب اور شائستہ جواب ہے، یقیناً اسے سن کر فرشتے بھی جھوم اٹھے ہوں گے، بلاشبہ یہ جملہ اسی کی زبان سے نکل سکتا تھا جس کی سلب سے خاتم الانبیاء پیدا ہونے والے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے کسی نے پوچھا کہ آپ رئیس المفسرین کیسے بنے تو فرمایا کہ میں حضور ﷺ کا جوڑا مبارک سنبھال کر رکھتا تھا، ایک مرتبہ آپ ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے تو میں نے ایک لوٹا بھر کر رکھ دیا، جب آپ تشریف لائے تو فرمایا: مَن وَضَعَ الوضوی“ یہ لوٹا کس نے بھر کر رکھا؟ میں نے عرض کیا: انی وضعت الوضوی“ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں نے بھر کر رکھا ہے“، آپ نے (میرے اس عمل اور ادب واحترام پر بہت خوش ہوئے اور ان الفاظ کے ذریعہ) دعا دی: اللّٰھم فقّہ فی الدین“ اے اللہ عبداللہ کو دین میں سمجھ عطا فرما“، حضرت عبداللہ بن عباسؓ اس واقعہ سے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ ادب واحترام اور بڑوں کا خیال رکھنے اور انہیں خوشی پہنچانے ہی کی وجہ سے مجھے یہ مقام ومرتبہ حاصل ہوا، یقیناً حضرات صحابہؓ کے بعد تابعینؒ اور ان کے بعد ہر دور میں چھوٹوں نے اپنے بڑوں، سعادت مند اولاد نے اپنے ماں باپ، طلبہ نے اپنے اساتذہ اور سالکین راہ طریقت نے اپنے مشائخین کا اس درجہ ادب واحترام کیا کہ تاریخ میں اسے سنہرے حرفوں سے تحریر کیا گیا ہے، لوگ اسے بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اور اس کے مطابق عمل کی کوشش کرتے ہیں۔ تاریخ کے صفحات میں ایسے سینکڑوں واقعات تحریر ہیں کہ جسے پڑھ کر آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جاتی ہیں اور ان کے انداز ادب پر رشک ہوتا ہے، روایت ہے کہ سید شاہ اسماعیل شہیدؒ جب اپنے شیخ سید احمد شہیدؒ کی معیت میں سعادت حج بیت اللہ سے واپس تشریف لائے تو لکھنؤ میں ان کو اطلاع ملی کہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ انتقال فرما گئے ہیں، یہ خبر سن کر سید احمد شہیدؒ بے چین وبے قرار ہوگئے اور سید شاہ اسماعیلؒ کو اپنا ذاتی گھوڑا دے کر دہلی روانہ کیا کہ معلوم کریں خبر صحیح ہے یا نہیں، سید شاہ اسماعیلؒ اپنے شیخ کے حکم پر فوراً دہلی روانہ ہوئے مگر ادب کی وجہ سے تمام راستہ گھوڑے کی باگیں پکڑ کر چلتے رہے۔

ڈی سی نے ہائی اسکول ٹوٹو کا اچانک معائنہ کیا

ضلع انتظامیہ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے بہتر نتائج کے لیے سنجیدہ: ڈی سی

گملا، 02 دسمبر، (نمائندہ) ڈپٹی کمشنر گملا شری کرن ستیارتھی نے آج گملا بلاک میں واقع گورنمنٹ +2 ہائی اسکول ٹوٹو کا اچانک معائنہ کیا۔ اس مدت کے دوران، یہ ضلع میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے ققشا کاروات مہم کے تحت کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے سکول میں تعلیمی اور انتظامی انتظامات کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور بچوں سے بات چیت کی۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے طلباء کے درمیان 2 گھنٹے سے زائد وقت گزارا۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے سکول میں بچوں کی حاضری، تدریسی عمل، لائبریری، سمارٹ کلاس، میٹرک بورڈ، پری بورڈ، ای وی یا واہتی، سائنس لیبارٹری اور کمپیوٹر کلاس جیسی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے بچوں کو اہداف کا تعین کرکے محنت کرنے کی ترغیب دی اور زندگی میں بڑے خواب دیکھنے کا پیغام دیا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے 10ویں، 11ویں اور 12ویں جماعت کے سائنس کے طلباء کے ساتھ ریاضی، سائنس، قدوخ اور فزکس کی کلاسیں لیں، جس سے طلباء بہت زیادہ حوصلہ افزائی کر گئے۔ دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعت کے بچوں کی تیاری کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے سکول میں تعلیمی بہتری کو ترجیح دیتے ہوئے اساتذہ کو ہدایت کی کہ وہ دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات کے سو فیصد نتائج کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے بہتر نتائج کے لیے سنجیدہ ہے۔ اس کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے اور اساتذہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بچوں میں پچھلے سوالیہ پرچے کی مشق کریں۔ ضلعی انتظامیہ تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور طلبہ کو بہتر مستقبل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

ممتا دیوی کو وزیر بنانے کا مطالبہ

رام گڑھ، 02 دسمبر، (نمائندہ) یوتھ کانگریس کمیٹی گولہ کے بلاک صدر کوثر رضا نے ممتا دیوی کو کابینہ میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا۔ کوثر نے کانگریس کے اعلیٰ لیڈروں سے مطالبہ کیا ہے کہ جس طرح سے ممتا دیوی نے رام گڑھ اسمبلی میں اے جے ایس یو پارٹی کے قلعے کو گرایا اور اس علاقے کی ہمہ گیر ترقی اور آدھی آبادی کے وقار اور عزت کے لیے مسلسل جدوجہد کی ہے۔ قابل تعریف ہے۔ شمالی چھوٹا ناگپور علاقے سے ممتا دیوی کو کابینہ میں جگہ ملنی چاہیے۔ کابینہ میں شامل کرنے کا مطالبہ کرنے والوں میں ڈویژنل صدر غلام سرور عبداللطیف، لقمان انصاری، معروف انصاری، صغیر انصاری، شمیم انصاری، کلدیپ کرمالی، وکاس ٹھاکر، عمر راجہ، وکاس کمار مہتو، زیارت حسین، جاوید اختر، ابراہیم انصاری شامل ہیں۔ رضا، ٹنکو کرمالی، دشرتھ بیدیا وغیرہ شامل تھے۔

مناتو گاؤں میں مشروم فارمنگ اور شہد کی پیداوار کی شروعات

گملا، 02 دسمبر، (نمائندہ) ضلع جنگلات کے محکمہ اور جی ایم کے ایس ٹرسٹ (گملا) کے تعاون سے رضا کارانہ تنظیم پردان کی رہنمائی میں گھاگھرا بلاک کے تحت مناتو میں پیر کو مشروم کی کھیتی اور شہد کی مکھیاں پالنا شروع کیا گیا۔ مہمان خصوصی کے طور پر رینج فاریسٹ آفیسر برسا لوہرا اور فارسٹر ششیکھر سنگھ نے مناتو گاؤں کے 50 کسانوں میں مشروم کے 45 تھیلے تقسیم کیے اور 25 کسانوں میں شہد کی مکھیوں کے پالنے کے لیے کیڑے تقسیم کیے گئے۔ تاکہ کسان کھمبی کی کاشت اور شہد کی مکھیاں پالنے سے منسلک ہو کر خود انحصار بن سکیں۔ اس کے ساتھ FPO کے زیر انتظام مارکیٹ سسٹم کو بھی بتایا گیا کہ کس طرح تیار شدہ مشروم اور شہد کو مزید مارکیٹ میں فروخت کیا جائے گا۔ لوگوں کی حوصلہ افزائی کے لیے اس پروگرام میں جتیندر کمار یادو، روشن کمار دوبے، جوئے دیپ دیو موجود تھے۔

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, एन0आर0ई0पी0–II, राँची।

अतिअल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या– 05/2024-25 (2nd Call)

P.R. No. 337319 NREP (24-25)#D

1. विज्ञापन दाता का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता, एन0आर0ई0पी0–II, राँची।
2. परिमाण विपत्र की बिक्री की तिथि :– दिनांक 10.12.2024 को अपराह्न 01:00 बजे तक।
3. निविदा प्राप्ति की तिथि, समय एवं स्थान :– दिनांक 12.12.2024 के अपराह्न 03:00 बजे तक, जिला नियंत्रण कक्ष, राँची।
4. निविदा खोलने की तिथि, समय एवं स्थान :– दिनांक 12.12.2024, 03:30 बजे पूर्वाह्न में, जिला नियंत्रण कक्ष, राँची।
5. परिमाण विपत्र की बिक्री का स्थान :– (1) कार्यपालक अभियंता का कार्यालय एन0आर0ई0पी0–II, राँची। (2) जिला योजना पदाधिकारी, विकास भवन, राँची।
6. निविदा का मद :– डी0 एम0 एफ0 टी0 मद।
7. कार्य की विस्तृत विवरणी :–

क्र0	योजना का नाम	प्राक्कलित राशि (रू0 में)	अग्रधन की राशि (रू में)	परिमाण विपत्र का मुल्य (रू में)	कार्य पूर्ण करने की अवधि
1	Construction of Toilet DEEP UPG MIDDLE SCHOOL TURMULI	11,50,363.00	23,100=00	2,500=00	2 Months
2	Construction of Toilet GOVT. MIDDLE SCHOOL MAKKA	15,91,355.00	32,000=00	5,000=00	2 Months
3	Construction of Toilet GOVT UPG MIDDLE SCHOOL BARE	15,91,355.00	32,000=00	5,000=00	2 Months
4	Construction of Toilet GOVT. UPG MIDDLE SCHOOL OJHASARAM	15,91,355.00	32,000=00	5,000=00	2 Months
5	Construction of Toilet GOVT. PRIMARY SCHOOL PIRAGUTTU	11,50,363.00	23,100=00	2,500=00	2 Months
6	Construction of Toilet UPG MIDDLE SCHOOL JAMUGAI BURMU	11,50,363.00	23,100=00	2,500=00	2 Months

PR 340970 (NREP) 24-25 (D)

कार्यपालक अभियंता, एन0आर0ई0पी0– II, राँची।

प्रपत्र–VI
गुमला समाहरणालय, गुमला
(भू– अर्जन शाखा)
समाहर्त्ता/ अपर समाहर्त्ता –सह–समुचित सरकार

प्रारंभिक अधिसूचना
(अधिनियम–30/2013 की धारा–11(1)के अधीन)

ज्ञापांक – 376 भू0अ0 दिनांक – 05/10/24

चूँकि झारखण्ड सरकार/समाहर्त्ता को यह प्रतित होता है कि ग्राम– जलडेगा थाना–पालकोट थाना संख्या– 32 अंचल –पालकोट जिला –गुमला कुल– 1.20 एकड़ यानि 0.4858 हे0 भूमि सार्वजनिक प्रयोजन यथा परियोजना पालकोट (**NH 143**) रोकेडेगा– बिलिंगबीरा– तमड़ा (**SH-23**) तक पथ चौड़ीकरण एवं मजबूतीकरण योजना हेतु अपेक्षित है,

प्रभावित परिवारों के पुनर्वास एवं पुनर्व्यवस्थापन के प्रयोजनार्थ अपर समाहर्त्ता अथवा नियम 2 (1)ख के तहत नियुक्त पदाधिकारी प्रशासक के रूप मे नियुक्त किये गये हैं। अतएव अधिसूचित किया जाता है कि तेतरटोली थाना–पालकोट थाना संख्या– 32 अंचल –पालकोट जिला –गुमला कुल–1.20 एकड़ यानि 0.4858 हे0 मानक माप का भूखण्ड, जिसका विस्तृत विवरण निम्नलिखित है, अर्जनाधीन है:–

क्र0सं0	खाता संख्या	सर्वे भूखण्ड संख्या	स्वामित्व का प्रकार	अर्जन के अधीन क्षेत्रफल (एकड़ में)	हितबद्ध व्यक्ति का नाम वो पता	चौहद्दी (भू–खण्ड सं0) उ0	द0	पू0	प0
1	2	67	रैयती	0.23	बकास्त मालीक	63	68	121	61
2	2	68	रैयती	0.13	बकास्त मालीक	67	69	71	61
3	7	24	रैयती	0.16	घुघुरू अहीर वल्द करिया अहीर कौम अहीर शाकीन देह।	सिवाना	716	22	26
4	7	28	रैयती	0.105	घुघुरू अहीर वल्द करिया अहीर कौम अहीर शाकीन देह।	26	32	24	31
5	7	32	रैयती	0.025	घुघुरू अहीर वल्द करिया अहीर कौम अहीर शाकीन देह।	28	31	716	29
6	17	14	रैयती	0.05	बलीराम सिंह वो कामेश्वर सिंह वल्द नीलम्बर सिंह वो नारायण सिंह वल्द खेदवा सिंह वो सुनील सिंह वो अवधेश सिंह वल्द फटकु सिंह वो सुकरा सिंह वल्द मोहन सिंह कौम रौतिया शाकीन तेतर टोली टोला बलाटोली व हिस्सा बराबर।	8	15	6	15
7		15	रैयती	0.16		8	17	14	19
8		21	रैयती	0.05		सिवाना	20	19	22
9	27	58	रैयती	0.03	बकास्त मालीक।	59	57	61	6
10	27	62	रैयती	0.04	बकास्त मालीक।	सिवाना	63	64	61
11	27	63	रैयती	0.06	बकास्त मालीक।	62	67	64	61
12	45	29	रैयती	0.05	मुदन साव वल्द अहलाद साव कौम तेली शाकीन देह।	31	31	32	31
13	45	30	रैयती	0.03	मुदन साव वल्द अहलाद साव कौम तेली शाकीन देह।	29	31	31	29
14	48	56	रैयती	0.08	रघु भोगता वल्द मदलु भोगता कौम भोगता शाकीन देह।	57	44	52	55
कुल				1.20					

यदि अधिसूचना भू–अर्जन,पुनर्वास एवं पुनर्व्यवस्थापन में उचित प्रतिकर एवं पारदर्शिता अधिकार अधिनियम, 2013 (अधिनियम संख्या 30/2013) की धारा–11 के उपबंधों के अधीन सभी संबंधित व्यक्तियों के लिए जारी की जाती है।

भूमि की योजना का निरीक्षण जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गुमला के कार्यालय में किसी कार्य दिवस को कार्यावधि में किया जा सकेगा। झारखण्ड सरकार /समाहर्त्ता –सह– समुचित सरकार उक्त अधिनियम की धारा 12 में यथा उपबंधित एवं विनिर्दिष्ट कार्यों के समुचित निष्पादन हेतु अपेक्षित किसी भूमि का सर्वेक्षण एवं उसकी प्रतिस्टि करने, किसी भूमि के किसी स्तर को मापने के लिए, अवभूमि खोदने या भू–वेदन –छिद्र करने सहित सभी अन्य कार्य करने हेतु जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गुमला और उनके कर्मचारी को प्राधिकृत करती है।

अधिनियम की धारा– 11 (4) के अधीन कोई व्यक्ति जिला समाहर्त्ता के बिना इस अधिसूचना के प्रकाशन की तिथि से प्रारंभिक अधिसूचना में विनिर्दिष्ट भूमि का कोई अंतरण यथा क्रय/विक्रय नहीं करेगा या ऐसा करेगा या ऐसा कोई अंतरण करवाएगा या ऐसी भूमि का कोई विल्लंगन उत्पन्न करेगा।

अधिनियम की धारा 15 के अधीन यथा उपबंधित इस अधिसूचना के प्रकाशन की तिथि से साठ (60 दिनों) के अंतर्गत भू–अर्जन की बावत किसी प्रकार की आपत्तियां हितबद्ध व्यक्ति द्वारा जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गुमला के समक्ष दर्ज की जा सकेगी।

जिला भू–अर्जन पदाधिकारी गुमला। | अपर समाहर्त्ता गुमला। | उपायुक्त गुमला।

PR 340958 (Land Reforms)24-25*D

امبا پرساد نے کولکاتہ میں کانگریسی عہدیداران کے ساتھ میٹنگ کی

ہزاری باغ، 02 دسمبر، (نمائندہ) سابق ایم ایل اے امبا پرساد نے مغربی بنگال پردیش کانگریس آفس ودھان بھون، کولکاتہ میں شریک انچارج کے طور پر ریاستی ایگزیکٹو میٹنگ میں شرکت کی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری غلام احمد میر، سکریٹری آصف علی خان اور مغربی بنگال کے ریاستی صدر سبھانکر سرکار بنیادی طور پر میٹنگ میں موجود تھے، جہاں ریاستی کانگریس کمیٹی کے سینئر عہدیداروں اور کارکنوں کی موجودگی میں منعقدہ میٹنگ میں کانگریس تنظیم مغربی بنگال میں ہماری رہنمائی میں کام کرنے اور پارٹی کے مستقبل کے روڈ میپ کی تشکیل پر توجہ مرکوز کی گئی۔ حکمت عملی پر تبادلہ خیال اور مخصوص مسائل کو حل کرنے کے لیے تنظیم کے اندر مختلف گروپوں کے ساتھ الگ الگ میٹنگیں کی گئیں۔ اس موقع پر امبا پرساد نے کہا کہ میٹنگ میں ہونے والی بات چیت مثبت اور متاثر کن تھی جس سے پارٹی کو نئی توانائی اور سمت ملی۔

سوچھ بھارت ابھیان کے تحت بیداری ریلی

ہم سب فرض ہے کہ اپنے اردگرد کی صفائی کا خیال رکھیں: کندن سنگھ

چینپور: 32 ویں کور کے ایس ایس بی کمانڈنٹ راجیش کمار سنگھ کی ہدایات کے مطابق چینپور بلاک ہیڈ کوارٹر میں فوجیوں اور مقامی اسکولی بچوں نے "سوچھ بھارت، سوچھ ہی سیوا" کے تحت ایک بیداری ریلی نکالی۔ اس ریلی کا مقصد لوگوں کو صفائی ستھرائی کے بارے میں آگاہی دینا اور ماحول کے تحفظ کی اہمیت کو سمجھانا تھا۔ یہ ریلی ایس ایس بی کے ایس ای کندن سنگھ کی قیادت میں بی ڈی او کی رہائش گاہ سے شروع ہوئی، جہاں فوجی اور بچے اکٹھے ہوئے اور صفائی کے نعرے لگائے۔ ریلی کے دوران انہوں نے مختلف مقامات پر صفائی مہم بھی چلائی اور لوگوں کو کچرا نہ پھینکنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر 32 ویں کور کے ایس ای کندن سنگھ نے کہا کہ یہ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اپنے اردگرد کی صفائی کا خیال رکھیں، یہ ریلی معاشرے میں صفائی کے بارے میں بیداری پھیلانے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ سکول کے بچوں نے بھی جوش وخروش کے ساتھ ریلی میں شرکت کی اور صفائی کی اہمیت کو بیان کرنے والے بینرز اور پوسٹرز اٹھا رکھے تھے۔ بچوں نے اپنے ساتھی طلباء اور کمیونٹی کے ممبران کو صفائی کی طرف ترغیب دینے کے لیے اسے پیش کیا۔ یہ ریلی بی ڈی او کی رہائش گاہ کے قریب اختتام پذیر ہوئی، جہاں سب نے عہد لیا کہ وہ اپنی زندگی میں صفائی کو ترجیح دیں گے اور اسے اپنے آس پاس کے لوگوں تک پہنچائیں گے۔ اس موقع پر ایس ایس بی کے افسران اور جوان اور سرستی شیشو مندر، کنیا میڈیمک ودیالیہ، چینپور کے اساتذہ اور بچے موجود تھے۔

झारखण्ड सरकार
ग्रामीण विकास विशेष प्रमण्डल, सिमडेगा

ई–प्रोक्युरमेंट सूचना
अतिअल्पकालीन ई0 निविदा आमंत्रण सूचना संख्या RDD/SD/SIMDEGA/08//2024-25 (2nd Call) PR No. 338505(SIMDEGA)24-25*D

1.कार्य की विस्तृत विवरणी :–

ग्रुप सं0	योजना का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख में)	अग्रधन की राशि (रू0 में)	परिमाण विपत्र का मूल्य (रू0 में)	कार्य समाप्ति की अवधि
01	सिमडेगा जिला के जलडेगा प्रखण्ड अन्तर्गत पंचायत+ग्राम+टाटी में किनका के पास देव नदी पर उच्चस्तरीय पुल निर्माण।	545.72900	1091500.00	10000.00	24 Month

2.वेबसाइट में निविदा प्रकाशन की तिथि – 06.12.2024 को 11:00 बजे पूर्वाह्न में।
3.ई–निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय– दिनांक 06.12.2024 से दिनांक 12.12.2024 को अपराह्न 3:00बजे तक
4.ई–निविदा खोलने का स्थान – कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, ग्रामीण विकास विशेष प्रमण्डल, सिमडेगा।
5.ई–निविदा खोलने की तिथि एवं समय 13.12.2024 अपराह्न 5:00 बजे
6.ई–निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता, ग्रामीण विकास विशेष प्रमंडल, सिमडेगा।
7.ई–निविदा प्रकोश्ठ का दूरभाश सं0 – 9060405905 (संबंधित कार्यपालक अभियंता का दूरभाश नम्बर)
8-परिमाण विपत्र की राशि घट–बढ़ सकती है तदनुसार अग्रधन की राशि देय होगी।
9.निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल Online Mode द्वारा स्वीकार्य होगी।
10.निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि का ई–भुगतान जिस खाता से किया जायेगा, उसी खाते में अग्रधन की राशि वापस होगी। अगर खाता को बंद कर दिया जाता है तो उसकी सारी जवाबदेही आपकी होगी।

विस्तृत जानकारी के लिये वेबसाइट www.jharkhandtenders.gov.in एवं कार्यालय की सूचना पट्ट पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता, ग्रामीण विकास विशेष प्रमण्डल,सिमडेगा

PR 340932 (Simdega)24-25*D

میدانتا میں ڈاکٹر مکیش اگروال نے سی پی آر کو لیکر بیداری مہم چلائی

رانچی، 02 دسمبر، (نمائندہ) رانچی کے میدانتا عبدالرزاق انصاری میموریل ویور ہسپتال کے ماہر امراض قلب ڈاکٹر۔ مکیش اگروال نے کارڈیو پلمونری ریسیسیٹیشن (سی پی آر) کے بارے میں عام لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی واقعے، حادثے یا ہارٹ اٹیک کے دوران جب مریض بے ہوشی کی حالت میں ہوتا ہے تو اسے سی پی آر کی اشد ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس کی سانسیں چلنے لگے، دل کی دھڑکن معمول پر آجائے اور وہ بے ہوشی کی حالت سے صحت یاب ہو سکے۔ اسے ہنگامی علاج بھی کہا جاسکتا ہے۔ انہوں نے عام لوگوں کو سی پی آر کی تربیت دینے کی وکالت کی اور کہا کہ ایمرجنسی کی صورت میں اس سے کسی کی جان بچائی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹر اگروال بتاتے ہیں کہ اگر کسی کی سانس بند ہو جائے تو اسے جلد از جلد سی پی آر کرانا چاہیے، ورنہ مناسب آکسیجن کے بغیر جسم کے خلیے چند ہی منٹوں میں مرنا شروع ہو جاتے ہیں، جس سے مریض کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے یا موت بھی ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پی آر میں شخص کے سینے کو دبانا اور منہ سے منہ سانس لینا شامل ہے۔ بچوں اور بڑوں کو سی پی آر دینے کا طریقہ قدرے مختلف ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پی آر دینے سے پہلے مریض کو چپٹی سطح پر پیٹھ کے بل لیٹائیں، مریض کے کندھوں کے قریب گھٹنوں کے بل بیٹھیں، مریض کے سینے کو دبانے اور چھوڑنے کے لیے اپنے جسمانی وزن کا استعمال کریں۔ یہ ایک منٹ میں 100 سے 120 بار کریں۔ سانس لینے کے لیے، منہ اور ناک میں پھونک ماریں۔ چار ماہ سے ایک سال تک کے بچوں کو سی پی آر دینے کا طریقہ مختلف ہے۔ ڈاکٹر مکیش بتاتے ہیں کہ اگر مریض سی پی آر دے کر ہوش کھو بیٹھتا ہے تو اس کی جان بچائی جاسکتی ہے اگر اسے فوری طور پر قریبی ہسپتال میں داخل کرایا جائے۔ سی پی آر مریض کی جان بچانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر اس کی بے ہوشی فوراً ختم ہو جائے تو اس کی جان بچانے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس لیے اس سلسلے میں عام لوگوں کی تربیت کرنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب حادثات بڑھ رہے ہیں، سی پی آر کی اہمیت بھی بہت زیادہ ہو گئی ہے۔

ویمنس انٹر کالج میں ایڈز کے عالمی دن کا انعقاد

لوہردگا: انڈین ریڈ کراس سوسائٹی لوہردگا یونٹ کے زیر اہتمام مقامی مدھوسودن لال اگروال ویمنس انٹر کالج میں عالمی یوم ایڈز کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر پروگرام کا افتتاح انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے چیئرمین ڈاکٹر گنیش پرساد، ارسلا اسپتال کی ڈاکٹر ڈاکٹر سسٹر ایلین اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے سابق سکریٹری ارون رام، مدھوسودن لال خواتین کے پرنسپل نے کیا۔ کالج، پروفیسر ستیہ کمار۔ سوسائٹی کے چیئرمین ڈاکٹر گنیش پرساد نے کہا کہ ایکوائرڈ امیونو ڈیفیشینسی سنڈروم۔ یہ ایک سنگین بیماری ہے۔ جو جسم کے مدافعتی نظام کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ایڈز (Human HIV Immunodeficiency Virus) انفیکشن کا آخری مرحلہ ہے۔ ایچ آئی وی کو اے آر ٹی کے ذریعے روکا جاسکتا ہے: ڈاکٹر گنیش چیئرمین نے کہا کہ ایچ آئی وی سے متاثرہ ہر شخص کو ایڈز نہیں ہوتا۔ ایک متاثرہ شخص کو ایڈز ہونے میں 5 سے 10 سال لگ سکتے ہیں۔ ایچ آئی وی ریٹرو وائرس خاندان کا ایک ذیلی گروپ ہے جو جسم کے مدافعتی نظام کے CD4 خلیات پر حملہ کرتا ہے اور انہیں تباہ کرتا ہے۔ ایچ آئی وی ایک متاثرہ شخص کے جسمانی رطوبتوں جیسے خون، منی اور اندام نہانی کے سیال کے ذریعے پھیلتا ہے۔ ایچ آئی وی کو روکا جاسکتا ہے اور اینٹی ریٹرو وائرل تھراپی (اے آر ٹی) سے علاج کیا جاسکتا ہے۔ ایچ آئی وی انفیکشن کے بعد، فلو جیسی علامات زیادہ تر معاملات میں 2-6 ہفتوں کے اندر ظاہر ہوتی ہیں۔ ایچ آئی وی سے متاثرہ شخص کو دیگر متعدی بیماریوں اور بیماریوں کا خطرہ ہوتا ہے۔ ایڈز سے بچاؤ ہی واحد راستہ ہے: آئیلینڈ اکٹر سسٹر ایلین نے کہا کہ سال 2024 کے لیے ایڈز کے عالمی دن کا تھیم ہے صحیح راستہ اختیار کریں۔ میری صحت، میرا حق۔ یہ تھیم بتاتی ہے کہ ایچ آئی وی میں مبتلا ہر فرد کو صحیح علاج، دیکھ بھال، خدمات اور روک تھام کے طریقے حاصل کرنے کا حق ہے۔

عالمی یوم معذور کے موقع پر بیداری ریلی کا اہتمام

ہمارے پاس اعضاء نہ ہوں تو کیا غم ہے ہم کسی سے کم نہیں ہیں، ہمیں ترس نہیں چاہیے حقوق چاہیے: نعرہ

پٹنہ سیٹی 1 دسمبر: ہمارے پاس اعضاء نہ ہوں تو کیا غم ہے ہم کسی سے کم ہیں ہمیں ترس نہیں چاہیے حقوق چاہیے تھوڑی سی محبت چاہیے نہ دو خیرات دو تعلیم دو ہم پر مت قنوآج معذور افراد اور بحالی کے کارکنوں نے شہر میں ایک آگاہی ریلی نکالی جس میں پلیز تھوڑا سا تعاون کریں وغیرہ کے نعروں کے ساتھ یہ ریلی اتوار کو نکالی گئی عالمی یوم معذوری کے موقع پر انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، بیور سنچے کے زیر اہتمام یہ گاندھی بائیولوجیکل پارک سے شروع ہو کر جگ جیون رام شودھ سنستھان پر اختتام پذیر ہوئی جہاں مختلف تنظیموں کی طرف سے دیویانگ مہاتسو کا انعقاد کیا گیا۔ بہار بلائنڈ کونسل کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر نول کشور شرما اور ایڈوکیٹ احساس مانی کانت نے ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر سلیم نے کہا کہ بہار میں ابھی تک سائنسی طریقے سے معذور افراد کی شناخت کا کام نہیں ہو رہا ہے جب تک ایسا نہیں ہوتا معذور افراد کی بحالی کے لیے کوئی کام درست سمت میں نہیں ہو گا اس کے لیے ضروری ہے کہ ریاستی حکومت ایک علیحدہ معذوری کی روک تھام اور باز آبادکاری کا محکمہ بنائے جب اس کے لیے ایک الگ وزیر، پرنسپل سکریٹری اور دیگر افسران ہوں گے تو یقینی طور پر اس سمت میں تیز رفتار اور معیاری ترقی نظر آئے گی اور تب ہی تمام معذوروں کی باز آبادکاری ممکن ہوگی جس میں جسمانی بحالی کے ساتھ ساتھ معاشی بحالی بھی شامل ہوگی بہار بلائنڈ کونسل کے بانی جنرل سکریٹری ڈاکٹر نول کشور شرما نے کہا کہ ریاست میں جلد معذوری کمیشن بھی تشکیل دیا جانا چاہیے بہار وکلانگ منچ کے سکریٹری معذور نوجوان راکیش کمار معذور، پروفیسر پرکپل موتی دوبے صوبیدار سنجے کمار، پروفیسر سنجیت کمار ڈاکٹر روپالی بھووال، پروفیسر مدھومالا کماری پروفیسر چندرا ابھا ڈاکٹر نوتیت کمار ڈاکٹر آدتیہ کمار اوجھا پروفیسر دیوراج کمار پروفیسر پریا کماری کمار کرونا نادھی رویندر پرجاپتی نیرج کمار ریکھا دیوی اور بڑی تعداد میں معذور افراد اور ادارے کے ممبران طلباء اور اساتذہ نے شرکت کی۔

دو مختلف حادثات میں 4 افراد کی موت، 3 زخمی

پٹنہ، 02 دسمبر: بہار کے پورنیہ اور اورنگ آباد میں سڑک حادثہ میں چار لوگوں کی موت ہو گئی، جب کہ تین افراد شدید طور سے زخمی ہو گئے ہیں۔ تینوں زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پہلا واقعہ اتوار کی دیر رات پیش آیا۔ پورنیہ کے ڈگروا میں ٹرک نے تین بائک سواروں کو کچل دیا۔ اس واقعے میں تینوں کی موت ہو گئی۔ حادثہ کے بعد ڈرائیور ٹرک لے کر مغربی بنگال کی طرف فرار ہو گیا۔ پولیس نے تینوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے پورنیہ جی ایم سی ایچ بھیج دیا ہے۔ مرنے والوں کی شناخت محمد شبیر (38)، ارون رام (32) اور اشوک کمار (26) کے طور پر کی گئی ہے۔ دوسرا واقعہ اورنگ آباد ضلع کے مدن پور تھانہ علاقے کے کشہا گاؤں کے قریب آج صبح پیش آیا۔ جہاں ٹرک نے سڑک کنارے کھڑے 3 بچوں سمیت 4 افراد کو کچل دیا۔ اس حادثے میں ایک بچے کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ این ایچ 19 کے قریب پیش آیا۔ تمام زخمیوں کو مدن پور ہیلتھ سنٹر لایا گیا۔ جہاں ابتدائی طبی علاج کے بعد تینوں کو گیا ریفر کر دیا گیا ہے۔ مرنے والے بچے کی شناخت کشہا گاؤں رہائشی سرجیت یادو کا 14 سالہ بیٹا سنکیت کے طور پر کی گئی ہے۔ تینوں زخمی بھی اسی گاؤں کے رہائشی ہیں۔

مرنے والوں کی شناخت محمد شبیر (38)، ارون رام (32) اور اشوک کمار (26) کے طور پر کی گئی ہے۔ دوسرا واقعہ اورنگ آباد ضلع کے مدن پور تھانہ علاقے کے کشہا گاؤں کے قریب آج صبح پیش آیا۔ جہاں ٹرک نے سڑک کنارے کھڑے 3 بچوں سمیت 4 افراد کو کچل دیا۔ اس حادثے میں ایک بچے کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ این ایچ 19 کے قریب پیش آیا۔ تمام زخمیوں کو مدن پور ہیلتھ سنٹر لایا گیا۔ جہاں ابتدائی طبی علاج کے بعد تینوں کو گیا ریفر کر دیا گیا ہے۔ مرنے والے بچے کی شناخت کشہا گاؤں رہائشی سرجیت یادو کا 14 سالہ بیٹا سنکیت کے طور پر کی گئی ہے۔ تینوں زخمی بھی اسی گاؤں کے رہائشی ہیں۔

بہار میں فنگس کا اثر! دو روز میں سردی کی لہر مزید بڑھے گی

پٹنہ 02 دسمبر: بہار میں سردی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ آئندہ دنوں میں شدید سردی پڑنے والی ہے۔ اس حوالے سے محکمہ موسمیات نے الرٹ جاری کیا ہے۔ آئندہ 4 سے 5 روز میں موسم میں بڑی تبدیلی آئے گی۔ کم سے کم درجہ حرارت 3 سے 4 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ ایسے میں لوگوں سے محتاط رہنے کی اپیل کی گئی ہے۔ سائیکلون فنگل کے باعث پیر کے روز آسمان ابر آلود رہے گا۔ لیکن بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ منگل کے روز شدید دھند کے ساتھ سردی کی لہر کا سلسلہ جاری رہے گا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کی رپورٹ کے مطابق روہتاس کا ڈہری سب سے زیادہ سرد رہا۔ یہاں درجہ حرارت 10 ڈگری سیلسیس تھا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بہار میں سردی کی وجہ پہاڑی علاقوں میں برف باری ہے۔ اس کے علاوہ فنگل طوفان کا اثر بھی نظر آ رہا ہے۔ حالانکہ اس طوفان کا اثر براہ راست نہیں ہے، کیونکہ یہ خلیج بنگال کے جنوب مغربی حصے میں پیدا ہوا ہے۔ اس کا اثر خاص طور پر جنوبی ہندوستان میں نظر آ رہا ہے۔ جنوبی ہندوستان کے تامل ناڈو اور کیرالہ میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہو رہی ہے۔ راجدھانی پٹنہ کی گزشتہ 24 گھنٹوں کی رپورٹ پر نظر ڈالیں تو موسم میں کافی تبدیلی آئی ہے۔ پٹنہ واقع ہوائی اڈے کے علاقے میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 1.26 ڈگری اور کم سے کم درجہ حرارت 6.14 ڈگری رہا۔ اس کے علاوہ مظفر پور میں کم از کم درجہ حرارت 1.15 ڈگری، دربھنگہ 14، بھاگلپور 7.13 اور گیا میں 1.13 ڈگری، بیگوسرائے میں درجہ حرارت 9.15 ڈگری تھا لیکن صبح سے ہی دھند چھائی ہوئی تھی۔ دھند کے باعث حد نگاہ صفر تھی۔ اس کے علاوہ مظفر پور میں کم از کم درجہ حرارت 1.15 ڈگری، دربھنگہ 14، بھاگلپور 7.13 اور گیا میں 1.13 ڈگری، بیگوسرائے میں درجہ حرارت 9.15 ڈگری تھا لیکن صبح سے ہی دھند چھائی ہوئی تھی۔ دھند کے باعث حد نگاہ صفر تھی۔

دو اضلاع کو 32 کروڑ 26 لاکھ روپے کا تحفہ

ارریہ، یکم دسمبر: بہار حکومت کے محکمہ صحت اور زراعت کے وزیر منگل پانڈے نے اتوار کو ارریہ اور کشن گنج ضلع اسکیم کے تحت صحت کے شعبے میں 26.32 کروڑ روپے کا تحفہ دیا۔ صدر اسپتال کے احاطے میں منعقد ایک پروگرام میں وزیر منگل پانڈے نے 21 کروڑ 67 لاکھ روپے کی لاگت سے 59 ہزار 524 مربع فٹ میں بنائے گئے 100 بستروں والے مدر چائلڈ اسپتال کا افتتاح کیا۔ صدر اسپتال کے احاطے میں منعقد ایک پروگرام میں وزیر منگل پانڈے نے 21 کروڑ 67 لاکھ روپے کی لاگت سے 59 ہزار 524 مربع فٹ میں بنائے گئے 100 بستروں والے مدر چائلڈ اسپتال کا افتتاح کیا۔

رات کا درجہ حرارت 10 ڈگری سے کم، 20 دسمبر سے ہوگی سخت سردی

بھوپال، 2 دسمبر: نومبر کے ختم ہوتے ہی مدھیہ پردیش میں سخت سردی شروع ہو گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق فینگل طوفان کا اثر ریاست میں نظر آئے گا۔ جس کے باعث آئندہ 48 گھنٹوں میں درجہ حرارت میں کمی سے سردی کی شدت میں اضافہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی چھندواڑہ، سیونی اور بیتول میں بھی ہلکی بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ جبکہ گوالیار-چمبل اور اجین میں برفیلی ہوائیں چلیں گی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ فینگل طوفان کے اثر سے ہواؤں کا رخ تبدیل ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے مدھیہ پردیش میں شدید سردی کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کے ساتھ دسمبر میں ویسٹرن ڈسٹربنس کا بھی اثر رہے گا۔ جس کی وجہ سے دن کے وقت بھی درجہ حرارت گر سکتا ہے۔ شدید سردی کا دورانیہ 20 دسمبر سے شروع ہوگا جو جنوری کے پورے مہینے تک رہے گا۔ بھوپال میں اتوار اور پیر کی رات بھی درجہ حرارت 10 ڈگری سے نیچے رہا۔ اسی وقت، آج پیر کی صبح ہلکی دھند چھائی ہوئی تھی۔ ریاست میں رات کے درجہ حرارت میں کمی کا سلسلہ جاری ہے۔ اتوار اور پیر کی رات ریاست کے 11 شہروں میں رات کا درجہ حرارت 10 ڈگری سے نیچے ریکارڈ کیا گیا۔ سب سے کم پارہ شاجاپور سے متصل گروار میں 1.6 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ وہیں راج گڑھ میں 7 ڈگری، چھترپور کے نوگاؤں میں 2.7 ڈگری، شیوپوری کے پچراسا میں 7.7 ڈگری، ہل اسٹیشن پچمڑھی میں 2.8 ڈگری، رائسین-ٹیکم گڑھ میں 9 ڈگری، کھنڈوا-کھجوراہو میں 4.9 ڈگری، گومریا میں 5.9 ڈگری اور گونا میں 6.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ رتلام، کھرگون، ریوا، دھار، منڈلا، نرسنگھ پور، ستنا، ساگر، سدھی میں درجہ حرارت 12 ڈگری سے نیچے رہا۔ بڑے شہروں کی بات کریں تو بھوپال میں اتوار-پیر کی رات پارہ 8.8 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ اندور میں 12 ڈگری، گوالیار میں 8.9 ڈگری، اجین میں 10 ڈگری اور جبل پور میں 5.11 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔

تنظیم کی ترقی کے لیے اجتماعی کوشش ضروری ہے: منگل پانڈے

پورنیہ، ۲ دسمبر: بی جے پی تنظیم کی ایک اہم ضلع سطحی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد کارکنوں کو اگلے تین سالوں کے لیے تنظیم کی تعمیری حکمت عملی اور ریاست سے موصول رہنما خطوط سے آگاہ کرنا تھا۔ ورکشاپ میں ضلع کے تمام اہم عہدیداران، منڈلوں کے صدور، منڈل تنظیم فیسٹیول کے ساتھی اور دیگر کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے جس کی صدارت ضلع صدر راکیش کمار نے کی۔ اس موقع پر سابق ریاستی صدر اور وزیر صحت منگل پانڈے بھی موجود تھے۔ انہوں نے تنظیم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آنے والے سالوں میں تنظیم کی ترقی کے لیے ٹھوس منصوبوں اور اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ ذمہ داری سے کام کریں اور تنظیم کے نظریہ کو لوگوں تک پہنچائیں۔ اس ورکشاپ میں ریجنل انچارج سودیش یادو نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے ریاستی سطح پر تیار کی گئی اسکیموں اور ان کے نفاذ کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم میلے کے ذریعے کارکنوں کو نئی توانائی اور سمت ملے گی، اس کے علاوہ ریاستی وزیر شری انیل ٹھاکر نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم کا ہر رکن اس کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ انہوں نے کارکنوں کو نصیحت کی کہ وہ نئی ٹیکنالوجی اور وسائل کو بروئے کار لا کر تنظیم کی کارکردگی میں اضافہ کریں۔

بیرون ملک روزگار فراہم کرنے والی تعلیم پر کام ہو رہا ہے: انیل کمار

پٹنہ، ۲ دسمبر: سیٹھ ایم آر جے پوریہ اسکول، پٹنہ کی جانب سے اتوار کو سالانہ پروگرام انوبھوتم 2024 کا انعقاد کیا گیا، جس میں محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل سکریٹری انیل کمار مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ واسودھیوا کٹمبکم کے تھیم پر منعقدہ یہ پروگرام دنیا بھر کے ثقافتی تنوع کی عکاسی کرتا ہے۔ طلباء نے اپنی رنگا رنگ پرفارمنس سے سب کو محظوظ کیا۔ اس دوران اسکول کے سالانہ میگزین ویگز کا اجرا کیا گیا۔ معیاری تعلیم میں ثقافتی تنوع بھی شامل ہونا چاہیے: محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل سکریٹری انیل کمار جو مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے نے کہا کہ بہار میں ہم ایسے تعلیمی نظام کو فروغ دینے میں مصروف ہیں جو نہ صرف ہمارے ثقافتی ورثے کو فروغ دیتا ہے بلکہ نوجوانوں کو بیرون ممالک میں ملازمتیں فراہم کرنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔ جی ہاں سیٹھ ایم آر جے پوریہ اسکول ایسے ہی اسکولوں میں سے ایک ہے، جو تعلیمی ماحول کو فروغ دیتا ہے جو جامع ہے اور فکری تجسس کو پورا کرتا ہے۔ ایک پلیٹ فارم پر نظر آنے والی مختلف ثقافتوں کی جھلک: واسودھیوا کٹمبکم تھیم پر مبنی اس سالانہ دن میں دنیا بھر سے رنگا رنگ ثقافت دیکھی گئی۔ طلباء نے بیلڈز سے پروگرام کا رنگا رنگ آغاز کیا جس کے بعد لاطینی امریکہ کے روایتی رقص چاچا چا اور چین کے مشہور مداحوں کے رقص نے لوگوں کے دل جیت لیے۔ زبان، روایت اور ثقافت کے تنوع کو ظاہر کرنے والی پرفارمنس نے سب کو مسحور کر دیا۔ اس کارکردگی نے لوگوں کو انٹارکٹیکا پر موسمیاتی تبدیلی اور گلوبل وارمنگ کے برے اثرات کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر دیا اور اس سے اگلی نسل کو کیا سبق سکھایا گیا۔ پرفارمنس کے ذریعے بچوں نے وہاں بڑھتے ہوئے درجہ حرارت اور پینگوئن کی نسل کو لاحق خطرات کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ پروگرام کے دوران مختلف مقابلوں میں اول آنے والے طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ کپیل بی کے حتارے آرو سنگھ، صدف ناز، اے مشرا، راجویر کے۔ امل، محمد زوہیب دانش، انش راج، مگدھا سنگھ، آویا بھوشن، آشیش کمار اوجھا، وجیتا محمد شہر الدین پہلے آیا۔ جبکہ دیویانش کمار، ارناو پانڈے، کلپنا سنگھ، انوشکا اور شلوکی کو پرفیکٹ اٹینڈنس ایوارڈ ملا۔

کشن گنج میں جنتا دل یونائیٹڈ کی ضلعی ورکر کانفرنس

کشن گنج، یکم دسمبر: جنتا دل یونائیٹڈ کی ضلعی ورکر کانفرنس اتوار کو مدرسہ انجمن اسلامیہ میں منعقد ہوئی۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر نریندر نارائن یادو، وزیر توانائی بیجندر یادو، سابق ایم پی غلام رسول بلیاوی اور درجنوں دیگر لیڈران نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ کانفرنس میں ضلع کے علاوہ جے ڈی یو کے تمام بلاکس کے صدور، عہدیداران، ایم ایل اے سابق وزراء وغیرہ نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی بہار قانون ساز اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر نریندر نارائن یادو نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نتیش کمار بہار کے عالمگیر لیڈر ہیں۔ جنہیں نہ صرف بہار بلکہ پورا ملک وکاس پرش کے نام سے جانتا ہے۔ نتیش کمار کے 19 سالہ دور حکومت میں پورے بہار میں تمام ذاتوں اور برادریوں نے انصاف کے ساتھ ترقی کی ہے۔ آج پورا ملک نتیش کمار کے ترقیاتی ماڈل کو اپنا رہا ہے اور اپنی اپنی ریاستوں میں ترقی کو تیز کر رہا ہے۔ وزیر توانائی بیجندر یادو نے کہا کہ 2006 میں پنچایتی راج میں خواتین کے ریزرویشن بل کی سب نے مخالفت کی تھی لیکن وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے خواتین کے ریزرویشن کو نافذ کیا۔ وزیر توانائی نے کہا کہ پورنیہ میں ہوائی اڈے کی تعمیر سے عازمین حج کے سفر میں آسانی ہوگی۔ بہار کی پڑوسی ریاستوں کے مقابلے بہار میں سب سے سستی بجلی دستیاب ہے۔ سابق رکن اسمبلی غلام رسول بلیاوی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے مدارس کے اساتذہ کی تنخواہوں میں بھی اضافہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اس اسکیم کا فائدہ تمام مذاہب کے بچوں کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کے بچوں کو بھی دیا۔ سابق ریاستی صدر وشینس سیل شویتا بسواس نے کہا کہ خواتین کی صورتحال پہلے سے زیادہ بدل گئی ہے۔ 2006 میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پہل پر پنچایت میں حصہ لینے کے لیے 50 فیصد ریزرویشن دیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سائیکل اسکیم، ڈریس اسکیم اور دیگر اسکیمیں لا کر خواتین کی تصویر بدل دی۔ نتیش کمار نے بہار کو سجایا اور سنوارا۔ انصاف کے ساتھ ترقی ہوئی ہے۔ انہوں نے کانفرنس کی کامیابی پر ضلع کے تمام جے ڈی یو قائدین کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔ یہ پوری ٹیم کی انتھک محنت کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ کانفرنس کے ذریعے نتیش کمار کے 19 سال کے کام اور کامیابیوں کو لوگوں تک پہنچانے کا کام کریں۔ پھول کے رکن پارلیمنٹ دلیشور کامت نے کہا کہ تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ کارکن پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ پورنیہ کے سابق ایم پی سنتوش کشواہا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے تمام ذاتوں کے لوگوں کے لیے ترقیاتی کام کیے ہیں۔ کسی کے بہکاوے میں آنے کی ضرورت نہیں۔ جے ڈی یو کے سینئر لیڈر بلند اختر ہاشمی اسٹیج کی نظامت کر رہے تھے۔ جے ڈی یو کے ضلع صدر مجاہد عالم نے شکریہ کلمات پیش کیا۔

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिंकी मिश्रा " मिश्रा प्रकाशन, गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002" से मुदित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक "तनीम न्यूज" गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, राँची–834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक– सैयद आलम, और न्यूज ऐडिटर फिरोज आलम ,पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी । फोन: 0651–2480574

R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر رنکی مشرا ''برنداامیڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹڈ، چیرو ہنڈی، بوٹر یارو ڈ، رانچی-8 سے اخبار چھپوا کر دفتر: اردو روزنامہ ''تنظیم نیوز'' گوری شنکر نگر، نیا بستی، کڈرو، رانچی-834002 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے ذمہ دار۔ فون نمبر: 0651-2480574

آلو لے جانے والے ٹرکوں کے ڈرائیور الجھن میں

دھنباد: جب ڈبوڈیہ چیک پوسٹ پر کھڑے آلوؤں سے لدے ٹرکوں کو جھارکھنڈ جانے کی اجازت نہیں دی جاتی ہے تو مغربی بنگال پولیس ترپال کھول کر ٹرکوں کی جانچ کرتی ہے۔ مغربی بنگال پولیس کی جانب سے آلو سے لدے ٹرکوں کو مسلسل چوتھے دن جھارکھنڈ میں داخل ہونے کی اجازت نہ دینے سے مایوس، آلو سے لدے ٹرک ڈرائیور چیک پوسٹ پر کھڑے ہیں کہ آیا شاید بنگال پولیس انہیں آگے جانے کی اجازت دے گی۔ کچھ ٹرک گودام میں واپس آجائیں گے اور کچھ آلو تاجروں کے ذریعے تاجروں تک پہنچائے جائیں گے۔ ڈرائیور ڈیلیوری کرنے میں الجھن کا شکار ہیں۔ مغربی بنگال پولیس چیک پوسٹ پر رکاوٹیں لگا کر سختی سے تفتیش کر رہی تھی۔ جن ٹرکوں میں آلو موصول ہو رہے ہیں انہیں مغربی بنگال کے گودام میں واپس بھیجا جا رہا ہے۔ دریا سے بڑکر کے بہاؤ کا رخ موڑنے کی کوشش میتھن۔ اینٹ بنانے والی کمپنیوں کی طرف سے میتھن اور پی میں جھارکھنڈ-بنگال سرحد کے قریب دریائے بڑکر کے بہاؤ کو موڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس سے ماحولیات کو بہت زیادہ نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ ایسے میں محکمہ کان کنی کو اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ پانی آسانی سے حاصل کرنے کے لیے اینٹ بنانے والی بھٹی کے چلانے والے جے سی بی مشین کے ذریعے دریا کے بیڈ سے مٹی اور ریت نکال کر اپنے اینٹوں کے بھٹے پر پانی بھیج رہے ہیں جس کی وجہ سے دریا کا بہاؤ متاثر ہو رہا ہے۔ گوپ برادری نے ایم ایل اے اروپ چٹرجی کا خیر مقدم کیا۔ میتھن۔ گوپ سماج نے میتھون جندی ساتھیہ پریشد میں نومنتخب ایم ایل اے اروپ چٹرجی کا گلدستے اور شال سے استقبال کیا۔ اس موقع پر سوسائٹی کے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ سب نے اروپ چٹرجی کو ان کی جیت پر مبارکباد دی اور سماج کے کچھ مسائل ان کے سامنے رکھے۔ شری چٹرجی نے ان کے مسئلے کو حل کرنے کی بات کی۔ تیسری بار ایم ایل اے بننے والے راج سنہا کو اعزاز سے نوازا گیا۔ دھنباد۔ مسلسل تیسری بار دھنباد کے ایم ایل اے بننے والے راج سنہا کو نوازنے کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی سلسلے میں سماجی کارکن ادے پرتاپ سنگھ اور نوجوان لیڈر دلیپ سنگھ نے اپنے ساتھیوں اور حامیوں کے ساتھ مل کر ایم ایل اے راج سنہا کو للوری ماتا کی پوجا کی گئی چوڑی پہنا کر اور پرساد کھلا کر ان کی عزت افزائی کی۔ اس موقع پر ادے پرتاپ سنگھ نے کہا کہ وہ گزشتہ 10 سالوں میں اپنی ورک فورس کی بنیاد پر تیسری بار دھنباد کے ایم ایل اے کے طور پر منتخب ہوئے ہیں۔ ان کے آنے سے دھنباد اسمبلی تیز رفتاری سے ترقی کرے گی اور لوگوں کے مسائل حل ہوں گے۔ ادے پرتاپ سنگھ اور دلیپ سنگھ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ یہ دھنباد اسمبلی کے لوگوں کی محبت اور آشیرواد کی وجہ سے ہے کہ وہ مسلسل تیسری بار دھنباد کے ایم ایل اے کے طور پر منتخب ہوئے ہیں۔ وہ دھنباد اسمبلی کے لوگوں کے مقروض ہیں وہ ہر ایک کے معیار پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے۔ اس موقع پر ضلع صدر شراون رائے، ضلع جنرل سکریٹری مانس پرن، منوج ملاکر، ہرش سنگھ، روی سنہا، منوج گپتا، رنجے سنگھ، بالموکند رام، ادے یادو، رپو سنگھ، ڈبلیو سنہا، پنٹو مودی، ڈبلیو سنگھ، راجہ تیواری وغیرہ موجود تھے۔ ششی سنگھ سمیت دیگر موجود تھے۔

ڈی آر ایم نے کامیابیوں کے بارے میں جانکاری دی

دھنباد۔ ڈویژنل ریلوے منیجر کے دفتر، دھنباد میں آج ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ ڈویژنل ریلوے منیجر کمل کشور سنہا نے کانفرنس میں موجود صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے رواں مالی سال 2024-25 کے نومبر اور اپریل سے نومبر کے مہینے میں دھنباد ڈویژن کی کارکردگی اور کامیابیوں کے بارے میں جانکاری دی۔ اس موقع پر ڈویژن کے افسران اور ملازمین کی کثیر تعداد موجود تھی۔

خاتون وکیل سڑک حادثے میں جاں بحق

جھریا۔ جوراپوکھر تھانہ علاقہ کے ڈگواڈیہ سی آر او کالونی کی رہنے والی خاتون ایڈوکیٹ نیہا ورما کی آج سندرس موڑ میں سڑک حادثہ میں موت کے بعد خاندان کے لوگ غمگین حالت میں ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متوفی نیہا ورما کے گھر پر پڑوسیوں سمیت خیر خواہوں کی بڑی بھیڑ جمع ہوگئی۔ پورے علاقے میں سوگ کا سماں ہے۔ نیہا ورما دھنباد سول کورٹ میں وکیل تھیں۔ پیر کو وہ موٹر سائیکل پر عدالت سے گھر واپس آرہی تھی کہ گاڑی کی زد میں آکر موقع پر ہی گر کر جاں بحق ہوگئی۔ نیہا کی بوڑھی ماں میرا دیوی، بیٹیاں تانیہ اور ماہی اور چھوٹے بیٹے 10 سالہ آروش کی حالت خراب ہے۔ واقعہ کے بعد سندری اور دھنباد گاندھی نگر سے رشتہ دار جمع ہو گئے۔ نیہا مذہبی کاموں میں بہت سرگرم تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گنیش پوجا کمیٹی کے لوگ ان کے گھر اور موقع پر پہنچ گئے اور تعزیت کا اظہار کیا۔

آٹھ لین میں کار کی موٹر سائیکل کو ٹکر: دو زخمی

دھنباد: مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ برواڈا پولیس نے دونوں گاڑیوں کو ضبط کرلیا ہے۔ برواڈا تھانہ علاقہ میں آٹھ لین والی سڑک بھیلاٹنڈ کے قریب اتوار کی شام کار نمبر JH 10 BS 4672 اور موٹر سائیکل نمبر JH 10 CM 1655 کے درمیان زبردست ٹکر ہوئی۔ اس واقعے میں موٹر سائیکل پر سوار دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی اے جے ایس یو لیڈر راہل ہزارا موقع پر پہنچے اور برواڈا پولیس کو اطلاع دی۔ جس کے بعد مقامی لوگوں کی مدد سے زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال بھیجا گیا۔ برواڈا پولیس نے دونوں گاڑیوں کو ضبط کر لیا ہے۔ معلومات کے مطابق کار گول بلڈنگ سے میمکو موڑ کی طرف آرہی تھی۔ اس دوران موٹر سائیکل سے تصادم ہوگیا۔ اس واقعہ میں بائک ڈرائیور وجے سنہا ساکنہ سندور پور-بلیاپور گاؤں اور اس کے ساتھ بیٹھا ایک اور شخص شدید طور پر زخمی ہو گئے۔

ایس جے اے ایس ہسپتال نے بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا

دھنباد: ایس جے اے ایس سپر اسپیشلٹی ہسپتال نے سماجی ذمہ داری کے تحت کے کے پولی ٹیکنک، نگر کے کیمپس میں ایک عظیم الشان خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ ایس جے اے ایس بلڈ بینک کی ٹیم کی قیادت میں لگائے گئے کیمپ میں تقریباً 120 یونٹ خون جمع کیا گیا۔ ایس جے اے ایس بلڈ بینک کے سدیپ پانڈے، اتم سورین اور رنجیت کمار نے کیمپ کو کامیاب بنانے میں خصوصی تعاون کیا۔ کے کے گروپ کے سی ای او ڈاکٹر سوما شیکھر اور کے کے اسکول آف نرسنگ کی پوری ٹیم نے کیمپ کے ہموار انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔ کیمپ میں نوجوانوں اور مقامی لوگوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور خون کے عطیہ کی اہمیت کو سمجھا اور اسے سماجی ذمہ داری قرار دیا۔ اس موقع پر ایس جے اے ایس سپر اسپیشلٹی کے سی

کستور کے رہائشی گندگی اور اندھیرے کا شکار ہیں

کیندوا: دھنباد میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 11 کے تحت کستور نیا ڈھوڑا میں ان دنوں گندے نالے میونسپل کارپوریشن کی بے حسی کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ یہاں کبھی نالیوں کی صفائی نہیں ہوتی۔ میونسپل کارپوریشن کی تشکیل کو تقریباً 15 سال گزر چکے ہیں۔ اس دوران جھارکھنڈ میں کئی حکومتیں تبدیل ہوئیں، ایم پی اور ایم ایل ایز کے لیے تین بار اور کونسلروں کے لیے دو میعاد کے انتخابات ہوئے، لیکن کستور نیا دھوڑا میں نالوں کی حالت نہیں بدلی۔ آج بھی یہاں کے لوگ گندگی کا خمیازہ بھگت رہے ہیں۔ یہاں پر نالیوں سے گندا پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ میونسپل کارپوریشن کی سرکاری سہولیات تاحال فراہم نہیں کی گئیں۔ یہاں کے لوگ نالوں کی صفائی، پی سی سی سڑکیں، اسٹریٹ لائٹس وغیرہ جیسی سہولیات سے محروم ہیں۔ جس کی وجہ سے رات کے اندھیرے میں لوگوں کا خصوصاً علاقہ کی سڑکوں پر پیدل چلنا مشکل ہوگیا ہے۔ سردیوں اور گرمیوں کے موسم میں لوگ کسی نہ کسی طرح مذکورہ راستہ عبور کرتے ہیں لیکن بارش کے موسم میں سڑک پر کیچڑ اور گہرا اندھیرا ہونے کی وجہ سے انہیں زہریلے کیڑوں اور سانپوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کسی بھی عوامی نمائندے نے اس طرف توجہ نہیں دی جس کی وجہ سے یہاں کے عوام غلاظت اور اندھیروں کا خمیازہ اٹھانے پر مجبور ہیں۔

رعیت نے معاوضے اور منصوبہ بندی کے سلسلے میں آئی ایس ایل کی آمدورفت روک دی

دھنباد: اتوار کو آئی سی ایل موگما علاقے کے بیٹا کولیری کے خوشری بیٹا او سی پی میں رعیتوں نے ایم ایل اے کے بغیر تھے روزگار اور معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے آمدورفت روک دی۔ خبر لکھے جانے تک ٹرانسپورٹ بند تھی۔ رانت راج ڈے نے کہا کہ کولیری انتظامیہ زمین حاصل کرنے کے بعد معاوضہ اور منصوبہ بندی نہیں کر رہی ہے۔ مطالبات کی منظوری تک تحریک جاری رہے گی۔ رعیتداروں کا کہنا تھا کہ انتظامیہ کی جانب سے کئی سالوں میں کروڑوں کا کوئلہ باہر نکالا گیا ہے۔ فسادات فاقہ کشی کے دہانے پر ہیں۔ جب تک ملازمت کا معاوضہ نہیں ملتا، آمدورفت بند رہے گی۔ اطلاع ملنے کے بعد کولیری ایجنٹ ستانند شرما اوسی پی پہنچے لیکن بات چیت نہیں ہوسکی۔ اس موقع پر بھمالی دھرا، راج دے منٹو دھرا، بھولاناتھ پوری، سنجے دھرا، ودیش موڈک، نشو موڈک، شیام باوری اور دیگر ریات موجود تھے۔ نیرسا میں ہیوا ایسوسی ایشن نے مظاہرہ کیا۔ نیرسا ہائی وے ٹرانسپورٹ خود انحصار کوآپریٹو سوسائٹی نے مختلف مطالبات کو لے کر اتوار کی شام نیرسا جنتا روڈ پر واقع ایسوسی ایشن کے دفتر کے سامنے مظاہرہ کیا۔ اس دوران انجمن سے وابستہ افراد نے انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ اگر 2 دسمبر تک مطالبات پر پہل نہ کی گئی تو ہیوا کو 3 دسمبر سے آپریشن بند کرنے کی وارننگ دی گئی ہے۔

ایئرپورٹ کے لیے زمین نہیں ملنے سے عوام میں مایوسی

دھنباد۔ دھنباد کی ترقی کے لیے یہاں سے فضائی سروس شروع کرنا بالکل ضروری ہے۔ دھنباد کوئلے کی راجدھانی کے ساتھ ساتھ IIT، سمفر، کول مائنز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن ہیڈکوارٹر، ڈی جی ایم ایس ہیڈکوارٹر، ہرل کھاد فیکٹری کے ساتھ ساتھ پارس ناتھ سمید شیکھر کے لیے بھی مشہور ہے، جو جین عقیدت مندوں کے لیے ایک بڑا زیارت گاہ ہے۔ سیل اور ٹاٹا کی کوئلے کی کانیں ہیں۔ دھنباد ایک کاروباری مرکز کے طور پر جانا جاتا ہے۔ دھنباد میں ہوائی اڈے کی تعمیر اور ہوائی سروس شروع کرنا یہاں کے لوگوں کا بنیادی مطالبہ رہا ہے۔ دھنباد کے ایم پی دھولو مہتو نے شہری ہوابازی کے وزیر کے سامنے اپنا مطالبہ رکھا تھا۔ دھنباد اور گرڈیہ کے ایم پی نے دھنباد سے ہوائی سروس شروع کرنے کے بارے میں پوچھا تھا، جس کے جواب میں تعاون اور شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر مملکت مرلی دھر موہول نے کہا کہ ریاستی حکومت زمین دینے کو تیار نہیں ہے۔ اس لیے دھنباد سے ہوائی سروس شروع نہیں ہوگی۔ اس خبر نے دھنباد کے لوگوں کو مایوس کیا ہے۔ یہ بات بزرگ شہری اور سماجی کارکن ہریرام پنڈت کا ہے۔ مسٹر پنڈت کہتے ہیں کہ ریاستی حکومت دھنباد کی ترقی کیوں نہیں کرنا چاہتی؟ کیا حکومت کے ذہن میں یہ بات نہیں ہے کہ ہندوستانی اتحاد کو دھنباد ضلع کے چھ اسمبلی حلقوں سے صرف تین سیٹیں ملی ہیں۔ پچھلے پانچ سالوں میں دھنباد کے لوگ ریاستی حکومت سے ہوائی خدمات کے لیے زمین فراہم کرنے کا مطالبہ کرتے رہے ہیں۔ اس مدت میں اتحاد کو چھ میں سے صرف دو سیٹیں ملی تھیں، اس بار اسے تین سیٹیں ملی ہیں، پھر بھی ریاستی حکومت ہوائی اڈے کے لیے زمین کی دستیابی کے ساتھ مرکزی حکومت کو تجویز کیوں نہیں بھیج رہی ہے؟ یہ تشویش کا موضوع ہے۔ اگر مرکزی حکومت ہوائی خدمات شروع کرنے کے لیے تیار ہے تو ریاستی حکومت کو اس موقع کا فائدہ اٹھانا چاہیے اور وقت ضائع کیے بغیر زمین کی دستیابی کے ساتھ مرکز کو تجویز بھیجنا چاہیے۔ انتخابات اور انتخابات کے نتائج ایک الگ موضوع ہیں اور ضلع اور ریاست کی ترقی انتخابات کے نتائج سے بالکل الگ موضوع ہے۔ بہرصورت، دھنباد میں ایک تجارتی ہوائی اڈہ بنایا جانا چاہیے۔ ریاستی حکومت کو اس کے لیے بلیاپور میں شناخت شدہ زمین فراہم کرنی چاہیے اور تجویز بھیجنی چاہیے۔

پٹلاباڑی میں دامودر ویلی میڈیکل اینڈ نرسنگ کا افتتاح

دھنباد: دامودر ویلی میڈیکل اینڈ نرسنگ کالج، پٹلاباڑی کا افتتاح جے اے سی کے صدر ڈاکٹر اے کے مہتو اور چرکنڈا کے ڈاکٹر ڈی بنرجی نے کیا۔ دھنباد نیوز: دامودر ویلی میڈیکل اینڈ نرسنگ کالج، پٹلاباڑی کا افتتاح جے اے سی کے صدر ڈاکٹر اے کے مہتو اور چرکنڈا کے ڈاکٹر ڈی بنرجی نے کیا۔ مہمانوں کا استقبال کالج کے طلباء نے استقبالیہ گیت سے کیا۔ ڈاکٹر مہتو نے کہا کہ انسانیت کی خدمت خدائی خدمت ہے۔ ڈاکٹر سے پہلے نرس مریض کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ مقامی طلباء کو فائدہ ہوگا۔ ڈاکٹر بنرجی نے کہا کہ دیہی علاقے میں کالج کے قیام سے آس پاس کے دیہات کے طلباء کو فائدہ پہنچے گا۔ سکریٹری باسو مہتو نے کہا کہ فی الحال اے این ایم، جی این ایم اور ڈی فارما کی پڑھائی شروع کی جارہی ہے۔ تقریب کی نظامت پروفیسر ڈاکٹر اینتا کماری نے کی اور شکریہ کا کلمہ پروفیسر ڈاکٹر ستیندر یادو نے دیا۔ اس موقع پر کالج کے صدر دیوداس مہتو، سریندر وشوکرما، سکریٹری باسو دیو مہتو، ڈاکٹر ایس سنترا، ڈاکٹر سنجے سنگھ، منٹو پرساد مہتو، ڈاکٹر سبھاش چندر، ڈاکٹر ستیندر یادو، نواس مہتو، پشپا کماری، اشوک مہتو وغیرہ موجود تھے۔ موقع

کانگریس کے سینئر لیڈر کی اہلیہ کا انتقال

کانگریس لیڈر پروین ورما اور سابق آزادی پسند ہری لال کے 53 سالہ بیٹے اور ہو کسم ورما کا انتقال ہوگیا۔ نمائندہ باسکی ناتھ کانگریس کے سینئر لیڈر پروین ورما اور سابق آزادی پسند ہری لال کے 53 سالہ بیٹے اور بہو کسم ورما کا انتقال ہوگیا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ سہ پہر 3 بجے کے قریب ان کی طبیعت بگڑ گئی اور اسے علاج کے لیے جرمنڈی سی ایچ سی لے جایا گیا، جہاں ان کا مناسب علاج نہ ہوسکا۔ وہ جلدی سے اسے دیوگھر لے جانے لگے۔ اسی دوران راستے میں ہی اس کی موت ہو گئی۔ اہل خانہ کا کہنا تھا کہ اگر جرمنڈی میں صحت کی سہولتیں بہتر ہوتیں تو کسم ورما کی جان بچائی جاسکتی تھی۔

उपायुक्त-सह-जिलादण्डाधिकारी का कार्यालय, गुमला
(सामान्य शाखा)

आवश्यक सूचना

एतद द्वारा सभी संबंधित अभ्यर्थियों को सूचित किया जाता है कि चौकीदार नियुक्ति परीक्षा–2023 अन्तर्गत शारीरिक दक्षता परीक्षा हेतु चयनित सफल अभ्यर्थियों की औपबंधिक सूची दिनांक–13.09.2024 को जिला के Website www.gumla.nic.in पर प्रकाशित कर दी गई थी, लेकिन W.P.(S) No-5038 /2024 SANU MAHTO & Anr. एवं झारखण्ड राज्य सरकार के मामले में माननीय उच्च न्यायालय झारखण्ड के आदेश के आलोक में शारीरिक परीक्षा की तिथि को अगले आदेश तक स्थगित किया गया था। माननीय उच्च न्यायालय, झारखण्ड, राँची के द्वारा **W.P.(S) NO-5038/2024 SANU MAHTO &Anr.** मामले में दिनांक–17.10.2024 को पारित आदेश द्वारा केस को निष्पादित किया जा चुका है।

दिनांक–13.09.2024 को प्रकाशित औपबंधिक सूची के संबंध में यदि किसी अभ्यर्थी को आपत्ति हो तो अपना दावा–आपत्ति दिनांक–04.12.2024 से 06.12.2024 के अपराह्न 5:00 बजे तक जिला सामान्य शाखा, गुमला में स्वंय उपस्थित होकर समर्पित करना सुनिश्चित करेंगे। निर्धारित तिथि एवं समय के उपरान्त प्राप्त दावा आपत्ति पर कोई विचार नही किया जायेगा।

सभी अभ्यर्थियों के लिए सूचना निम्न है:–

1. दौड़ की सम्भावित तिथि दिनांक–16.12.2024, 17.12.2024, 18.12.2024, को निर्धारित है।
2. दौड़ का रोस्टर की सूचना एवं स्थान/समय अलग से प्रकाशित की जायेगी।

उपायुक्त,
गुमला

PR 340996 District(24-25).D

झारखण्ड सरकार
कृषि पशुपालन, एवं सहकारिता विभाग (कृषि प्रभाग)
कार्यालय– जिला कृषि पदाधिकारी, सिमडेगा

अल्पकालिन निविदा आमंत्रण संबंधी सूचना

निविदा प्राप्ति का स्थान–जिला कृषि कार्यालय,सिमडेगा

पुनः अल्पकालिन निविदा प्राप्ति की तिथि– 30.11.2024 से 10.12.2024 तक कार्यालय अवधि तक

वित्तीय वर्ष 2024–25 में सचिव, कृषि पशुपालन, एवं सहकारिता विभाग झारखण्ड, राँची के राज्यादेश संख्या –63 दिनांक 10.01.2024 के अनुपालन में राष्ट्रीय कृषि विकास योजनान्तर्गत Leaf Colour chart योजना के कार्यान्वयन हेतु निम्न लिखित सामग्री आपूर्ति हेतु मोहरबंद सील लिफाफे में निविदाएँ आमंत्रित की जाती है।

Sl. No.	Particulars	No
1	05 (five) Panel leaf colour chart(LCC) for paddy crop with folder	One
2	06(six) Panel Leaf colour chart for wheat crop with folder	One
3	06(six) Panel Leaf colour chart for Maize crop with folder	One

निविदा की शर्तें

निविदा से संबंधित विस्तृत सूचना जिला कृषि कार्यालय, सिमडेगा के सूचना पट्ट पर देखी जा सकती है।

जिला कृषि पदाधिकारी,
सिमडेगा।

PR 340984 (Simdega) 24-25 (D)

ऊर्जा विभाग
झारखण्ड सरकार
विद्युत कार्यपालक अभियन्ता
विद्युत कार्य प्रमण्डल, इंजीनियरिंग हॉस्टल नं०–2 धुर्वा, राँची

अति अल्पकालीन ई–प्रोक्योरमेंट सूचना

ई–निविदा प्रसंग सं०– **Energy/EWD/Ranchi/84/2024-25** दिनांक– 30/11/2024

1.	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रुपये में)	परिमाण विपत्र का मूल्य	अग्रधन की राशि	कार्य समाप्ति की अवधि
I	झारखण्ड विधान सभा, धुर्वा राँची में अधिष्ठापित 22 अदद लिफ्ट (with 24/4CS Device) के तीन वर्षो हेतु वार्षिक सम्पोषण का कार्य।	72,09,794=00	10,000=00	1,45,000=00	तीन वर्ष
2.	वेबसाईट पर निविदा प्रकाशन की तिथि	09.12.2024			
3.	निविदा जमा करने की तिथि	10.12.2024 के 10.30 बजे पूर्वाहन से 16.12.2024 के 2.00 बजे अपराहन तक			
4.	निविदा खोलने की तिथि	17.12.2024 को 3.00 बजे अपराहन में			
5.	निविदा आमंत्रित करने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पता	विद्युत कार्यपालक अभियन्ता, विद्युत कार्य प्रमण्डल, राँची।			
6.	निविदा खोलने वाले पदाधिकारी का नाम एवं पता	विद्युत अधीक्षण अभियन्ता, विद्युत कार्य अंचल, राँची।			
7.	ई प्रोक्युरमेन्ट प्रकोष्ठ का फोन नं०/ई० मेल	0651–2490069/electricalexecutiveengineerewd@gmail.com			

Note :- Tender Fee and Earnest Money Deposit (EMD) are to be paid through online mode only as instruction of IT Dept. Govt. of Jharkhand Letter no.-120 Dated- 03-10-2023.

निविदा से संबंधित विस्तृत जानकारी हेतु वेबसाईट http://jharkhandtenders.gov.in मे देखा जा सकता है।

**विद्युत कार्यपालक अभियन्ता
विद्युत कार्य प्रमण्डल, राँची।**

PR.NO.340955 Energy(24-25):D

رانچی: جھارکھنڈ کے سب چہیتے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے پدم شری مدھو منصوری نے ملاقات کی اور انہیں گلدستہ دے کر مبارکباد پیش کیا۔

رانچی: مرکزی سرنا کمیٹی اور مختلف تنظیموں کے نمائندوں نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے سی ایم ہاؤس میں ملاقات کر اپنے مسائل سے کیا آگاہ۔

جھارکھنڈ میں بڑھنے لگی کنکنی

8 دسمبر تک چھائے رہیں گے بادل، ہلکی بارش کا بھی امکان

رانچی: جھارکھنڈ میں 8 دسمبر تک صبح کی دھند یا دھند چھائی رہے گی۔ آسمان پر ابر آلود رہنے کی بھی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق موسم خشک رہے گا لیکن 3 دسمبر کو صبح کے وقت دھند چھائی رہے گی۔ جھارکھنڈ میں درجہ حرارت گر رہا ہے۔ سردی بڑھنے لگی ہے۔ صبح و شام بھی مقامات پر لوگ سردی سے راحت حاصل کرنے کے لیے الاؤ کا سہارا لے رہے ہیں۔ دن کے وقت بھی سردی محسوس ہوتی ہے۔ گرم کپڑے پہننا ضروری ہو گیا ہے۔ آج صبح سے ہی دارالحکومت رانچی میں آسمان ابر آلود رہا۔ رانچی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں کل منگل کی صبح دھند چھائی رہے گی۔ منگل کو رانچی کا کم سے کم درجہ حرارت 14 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 25 ڈگری سیلسیس رہے گا۔ گڑھوا میں کم سے کم درجہ حرارت 5.10 ڈگری جھارکھنڈ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران گوڈا میں سب سے زیادہ 28 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا جبکہ گڑھوا میں کم سے کم درجہ حرارت 5.10 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

عرفان انصاری کا بھانو پر طنز

کہا: چلے تھے میرے گھر بلڈوزر چلانے، عوام نے کیا کر دیا

رانچی: کانگریس ایم ایل اے ڈاکٹر عرفان انصاری نے بی جے پی کے سابق ایم ایل اے بھانو پرتاپ شاہی پر طنز کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آپ میرے گھر کو بلڈوزر کرنے گئے تھے لیکن عوام نے آپ کا کیا حال کیا؟ لیکن میں تم جیسا نہیں ہوں۔ میں آپ کے گھر کو بلڈوزر کرنے نہیں جا رہا ہوں، لیکن میں یوپی میں ناانصافی اور تعصب کو بلڈوزر کرنے نکلا ہوں۔ میں نے آپ کو کئی بار سمجھایا تھا کہ آپ سیکولر رہیں، لیکن بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد آپ کی ساری شکل ہی بدل گئی۔ آپ نے اپنے بیہودہ بیانات اور جنونی نظریات سے جھارکھنڈ کے لوگوں کو تکلیف دی۔ لیکن کوئی مسئلہ نہیں، اب آپ کے پاس کافی وقت ہے۔ ان مسائل پر گہرائی سے غور کریں۔ اپنے دل و دماغ سے جنونی نظریے کو نکال دیں۔ امید ہے، ہم دوبارہ ملیں گے۔ بھانو نے جواب دیا۔ بی جے پی کے سابق ایم ایل اے بھانو پرتاپ شاہی نے عرفان انصاری پر جوابی وار کرتے ہوئے کہا کہ معاف کیجئے میاں، مجھے جواب دینا پڑا، اب نہیں تو اگلی بار بہتر ہوگا۔ میں سیتا بھابھی کی توہین کا بدلہ ضرور لوں گا۔ ہم الیکشن ہارے ہیں ہماری ہمت نہیں۔

ریاستی آلودگی کنٹرول کونسل کے سیمینار میں ملک میں بڑھتی ہوئی آلودگی پر چرچہ

رانچی: جھارکھنڈ ریاستی آلودگی کنٹرول کونسل نے رانچی کے چانکیہ بی این آر ہوٹل کے آڈیٹوریم میں قومی آلودگی کنٹرول ڈے 2024 کے موقع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں رانچی شہر کے مختلف اسکولوں کے طلباء نے معروف ماہرین تعلیم، ماحولیاتی انجینئرنگ کے ماہرین اور ریاست کے صنعت کاروں سے معلومات حاصل کیں۔ پروگرام میں سنگل یوز پلاسٹک آئٹمز اور نان بایو ڈیگریڈیبل میٹریل استعمال نہ کرنے کا حلف لیا گیا۔ ہر قسم کی آلودگی سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ قومی آلودگی کنٹرول ڈے ہر سال 2 دسمبر کو 1984 کے بھوپال گیس سانحہ میں اپنی جان گنوانے والوں کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اس سال قومی آلودگی پر قابو پانے کے دن 2024 کا تھیم ہے صاف ہوا سبز زمین: پائیدار زندگی کی طرف ایک قدم مزید۔ پروگرام میں موجود جھارکھنڈ ریاستی آلودگی کنٹرول کونسل کے ممبر سکریٹری آر ایل بخشی نے کہا کہ عام لوگوں کے لیے ہر قسم کی آلودگی کے بارے میں جاننا بہت ضروری ہے اور یہ ہمارے جسم کے لیے کس طرح نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ ریاست میں ماحولیاتی کنٹرول ایک بڑا چیلنج ہے۔ قومی آلودگی پر قابو پانے کے دن کا بنیادی مقصد صنعتوں میں آلودگی سے بچاؤ کے اقدامات کے بارے میں شعور پیدا کرنا، لوگوں کو آگاہ کرنا اور بیداری پھیلانا ہے۔ لوگوں کے لیے کسی بھی قسم کی آلودگی سے نمٹنے کے لیے حفاظتی اقدامات کے بارے میں جاننا بہت ضروری ہے۔ کہا گیا کہ ریاست میں ماحولیاتی کنٹرول ایک بڑا چیلنج ہے۔ جھارکھنڈ ریاستی آلودگی کنٹرول بورڈ اس علاقے میں آگے بڑھ کر آلودگی کو کم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔

ریاستی حکومت 1 لاکھ 36 ہزار کروڑ روپے کے واجبات کیلئے منی سوٹ دائر کر سکتی ہے

رانچی: جھارکھنڈ حکومت جلد ہی مرکز کے ساتھ 1 لاکھ 36 ہزار کروڑ روپے کے واجبات کے لیے قانونی کارروائی شروع کرے گی۔ ماہرین قانون کے مطابق جھارکھنڈ حکومت واجبات کے لیے منی سوٹ دائر کر سکتی ہے۔ یہ عمل کوڈ آف سول پروسیجر 1908 کے تحت منی سوٹ دائر کرکے کیا جا سکتا ہے۔ درحقیقت، 28 نومبر کو، سی ایم ہیمنت سورین نے پہلی کابینہ میں یہ فیصلہ لیا تھا کہ 1 لاکھ 36 ہزار کروڑ روپے کی وصولی کے لیے قانونی کارروائی شروع کی جائے گی جو مرکزی حکومت اور مرکزی انڈرٹیکنگز پر واجب الادا ہیں۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ زمین کے معاوضے کے طور پر 1 لاکھ 1,142 کروڑ روپے، کامن کاز کے تحت 32 ہزار کروڑ روپے اور کوئلے کی رائلٹی کے طور پر 2500 کروڑ روپے بقایا ہیں۔ سپریم کورٹ کے حکم پر ریفرنس دائر کیا گیا ہے۔ سی ایم ہیمنت سورین نے بھی واجبات کے لیے سپریم کورٹ کے حکم کا حوالہ دیا ہے۔ 25 جولائی 2024 کو سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ کانوں اور معدنی زمین پر ادا کی جانے والی رائلٹی ٹیکس نہیں ہے۔ ریاستوں کو معدنیات پر ٹیکس لگانے کا حق ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں یہ بھی کہا تھا کہ معدنیات سے مالا مال ریاستیں 12 سالوں میں اقساط میں مرکزی حکومت سے معدنیات اور معدنیات سے مالا مال زمین پر رائلٹی اور ٹیکس وصول کر سکتی ہیں۔ اس کے بعد ہی ایم ہیمنت سورین نے مرکز سے واجبات کا مطالبہ کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے 1989 کے فیصلے کو مسترد کر دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے 1989 کے فیصلے کو بھی مسترد کر دیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ معدنیات اور معدنیات سے مالا مال زمینوں پر رائلٹی لگانے کا حق صرف مرکز کو ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ جھارکھنڈ حکومت کو کوئلے سے زیادہ سے زیادہ 5500 کروڑ روپے کی رائلٹی ملتی ہے۔

ماہ جمادی الثانی کا چاند نظر نہیں آیا: ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ

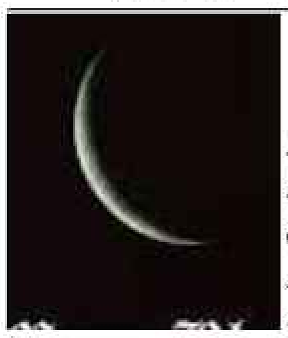

رانچی:- ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد قطب الدین رضوی نے کہا ہے کہ مورخہ 2 / دسمبر 2024 مطابق 29 / جمادی الاولی 1446 بروز پیر دارالقضاء ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ اسلامی مرکز ہند پیرجی رانچی کے علاوہ ریاست کے درجنوں مقامات میں ماہ جمادی الثانی کا چاند دیکھنے کے اہتمام کیئے گئے مگر رانچی سمیت جھارکھنڈ کے کسی بھی حصہ میں رویت نہیں ہوئی بیرون ریاست پٹنہ پورنیہ بھاگلپور، گیا، سیوان، کولکاتا، آسنسول، جلپائی گوڑی، رائے پور، بھدرک، کٹک، بنگلور، بھج گجرات، اجمیر شریف، کوٹہ راجستھان، ممبئی، گوہاٹی، دہلی، مبارکپور، الہ آباد، بریلی شریف اور دیگر جگہوں کے ذمہ داروں سے رابطہ کیا گیا مگر کہیں سے بھی رویت کی اطلاع نہیں ملی بعدہ منجانب قاضیان شرع دارالقضاء ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ فیصلہ و اعلان کیا گیا کہ 4 / دسمبر 2024 بروز بدھ ماہ جمادی الثانی کی یکم تاریخ ہے۔

جمعیت الحوارین کا اجلاس اختتام پذیر

رانچی: جمعیۃ الحوارین رانچی کے زیر اہتمام جمعیۃ الحوارین جھارکھنڈ کے صدر محمد۔ اسلام محمد کی زیر صدارت ضروری اجلاس۔ اسلام کی رہائش گاہ پر کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا جس میں رانچی علاقے کی تمام حوارین پنچایتوں، اداروں اور تنظیموں کے سرکردہ نمائندوں نے بنیادی طور پر شرکت کی۔ اجلاس میں جمعیۃ الحوارین جھارکھنڈ کے صدر محمد۔ اسلام نے اپنے خطاب میں ہر گھر میں تعلیم کا چراغ جلانے پر زور دیا اور کہا کہ تعلیم ایک ایسا بستر ہے جو انسان کو ہر برائی سے روکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم کا چراغ کسی کے گھر کے ساتھ ساتھ پورے معاشرے اور ملک کو روشن کرتا ہے اور معاشرے اور قوم کی تعمیر و ترقی کے لیے تعلیم ضروری ہے۔ میٹنگ میں مارنچی حواری پنچایت، جمہوری حواری پنچایت، ڈورانڈا حواری پنچایت، چودھری حواری پنچایت اور دیگر نمائندوں نے معاشرے میں پھیلتی برائیوں کو روکنے، پرائمری سے اعلیٰ تعلیم کے حصول، صحت کے شعبے میں جنگی بنیادوں پر کام کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ معاشرے میں جہیز کے نظام کو آسان بنانے اور حواری برادری کی تنظیم کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ خواتین میں بیداری لانے کے لیے انہوں نے جمعیت الحوارین کی خواتین کی تنظیم بنانے کی بات کی جسے لوگوں نے متفقہ طور پر سراہا۔ جمعیت الحوارین پنچایت کی طرف سے پوری توجہ کے ساتھ چلائی جانے والی حواری مسجد کے کھاتوں پر بحث کرتے ہوئے حواری مسجد کمیٹی کے پرانے عہدیداروں کی ستائش کی گئی اور مسجد کو بہتر طریقے سے چلانے کے لیے حواری مسجد کی پرانی کمیٹی کو بھی تحلیل کیا گیا۔ چنانچہ حواری مسجد کی نئی کمیٹی کا متفقہ طور پر انتخاب کیا گیا جس میں پرانی کمیٹی کے لوگوں کے ساتھ ساتھ جمعیت الحوارین کی ہر پنچایت سے نئے نمائندے اور حواری مسجد کی نئی کمیٹی کا انتخاب کیا گیا۔

رانچی ڈی سی نے عوامی شکایت کیلئے نمبر جاری کیا

رانچی: رانچی کے ڈی سی منجوناتھ بھجنتری نے ضلع کے لوگوں کے لیے عوامی شکایت نمبر جاری کیا ہے۔ 9430328080 وہ واٹس ایپ نمبر ہے جس پر عام لوگ اپنی شکایات دے سکتے ہیں۔ ڈی سی کی رہائش گاہ کے خفیہ میٹنگ روم سے باضابطہ طور پر نمبر کا پائلٹ لانچ کیا۔ ڈی سی نے عوام الناس سے کہا کہ یہ ضلعی انتظامیہ کا عام لوگوں کی سہولت اور ان کی شکایات کے فوری حل کے لیے ایک اقدام ہے، اس پلیٹ فارم کے ذریعے شکایات کی وصولی اور حل کے عمل کو مزید بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ شکایت جمع کرانے پر حوالہ نمبر دیا جائے گا- ڈی سی ڈی سی نے کہا کہ درخواست گزار کو اپنا نام، پتہ، پولیس اسٹیشن اور شکایت سے متعلق دستاویزات جمع کرانے ہوں گے۔ شکایت جمع کرانے کے بعد، درخواست گزار کو ایک حوالہ نمبر دیا جائے گا، جس کے ذریعے وہ اپنی شکایت کی حیثیت کو جان سکے گا۔ ڈی سی نے بتایا کہ یہ نمبر 7×24 کام کرے گا۔

اسمبلی انتخابات میں شکست سیٹوں کا جائزہ کیلئے کانگریس کی ضلع وار کمیٹی تشکیل

رانچی: کانگریس ان اسمبلی سیٹوں کا جائزہ لے گی جن پر اسے جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات- 2024 میں شکست ہوئی ہے۔ پارٹی دیکھے گی کہ کن حالات میں اور کن وجوہات کی بنا پر ان سیٹوں پر اسے شکست ہوئی۔ ریاستی کانگریس کے میڈیا انچارج راکیش سنہا نے کہا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور جھارکھنڈ کے انچارج غلام احمد میر کی ہدایت پر، ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر کیشو مہتو کملیش نے سینئر کانگریسیوں کی ایک ضلع وار کمیٹی تشکیل دی ہے جس کا جائزہ لیا جائے گا۔ وہ تشکیل یہ کمیٹی ضلع کے سربراہوں، ضلعی عہدیداروں، بلاک، ڈویژن کے صدور اور عہدیداروں اور ضلع کی سرکردہ تنظیموں اور محکموں کے لوگوں سے ملاقات کرکے شکست کی وجوہات کا جائزہ لے گی۔ تشکیل شدہ ضلع وار کمیٹی اور ضلعی اسمبلی کمیٹی کو آرڈینیٹر/ممبر ہزاری باغ- سابق وزیر بندھو ترکی کو اس ضلع کی ہزاری باغ، برکاگاؤں، باری، منڈو سیٹوں کا کوآرڈینیٹر بنایا گیا ہے، سلطان احمد، رویندر کمار جھا اس کمیٹی کے رکن رہیں گے۔ دھنباد ضلع کی دھنباد، جھریا، باگھمارا سیٹوں کے لیے شہزادہ انور کنوینر ہوں گے جبکہ اشوک چودھری اور جے شنکر پاٹھک ممبر ہوں گے۔ پالامو دلت گنج، وشرام پور اور پنکی سیٹوں کے لیے رویندر سنگھ کو کنوینر بنایا گیا ہے جبکہ بھیم کمار اور بلنے سنہا دیپو کو ممبر بنایا گیا ہے۔ مشرقی سنگھ بھوم ضلع کی جمشید پور ایسٹ اور جمشید پور ویسٹ سیٹوں کے لیے برجیندر پرساد سنگھ کو کنوینر اور راما کھلکھو اور آلوک دوبے کو ممبر بنایا گیا ہے۔ راجیو رنجن پرساد دمکا اور دیوگھر ضلع کی جرمنڈی سیٹ کے کوآرڈینیٹر ہوں گے۔

جامعہ حسینیہ جامعہ نگر کڈرو میں رابطہ مدارس کی اہم میٹنگ 5 کو

دھنباد، 02 دسمبر: رابطہ مدارس اسلامیہ جھارکھنڈ ایک مستحکم اور ٹھوس منصوبے کے ساتھ دارالعلوم دیو بند کی رہنمائی میں مربوط مدارس کے اندر تعلیمی و تربیتی نظام کو بہتر بنانے کی طرف گامزن ہے اور غیر مربوط مدارس کو بھی رابطہ کے ساتھ جوڑنے کی سعی پیہم کر رہا ہے۔ سال گذشتہ 2024 کو 7 زون پر مشتمل اجتماعی امتحانات کرانا اور مختلف اوقات میں آپسی تبادلہ خیال کرانا وغیرہ ایک مستحسن قدم رہا ہے جسے دارالعلوم دیو بند نے بھی سراہا ہے۔ اسی نظام کو مزید مستحکم بنانے کیلئے رانچی اور اسکے اطراف اضلاع، رام گڑھ، گملا، لوہردگا کے مربوط مدارس کے مابین مورخہ 5 دسمبر 2024 بروز جمعرات بوقت 10 بجے دن حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب قاسمی مہتمم مدرسہ اصلاح المسلمین وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ کی صدارت میں جامعہ حسینیہ جامعہ نگر کڈرو رانچی میں ایک اہم میٹنگ رکھی گئی ہے۔ آپسے پر خلوص استدعا ہے کہ میٹنگ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تشریف لاکر اپنے مفید مشوروں سے نوازیں، کرم ہوگا۔ یہ جانکاری مولانا نظم الدین قاسمی مہتمم جامعہ اور مولانا عبد القیوم قاسمی دار العلوم قاسمیہ بلسوکرا رانچی نے دی۔